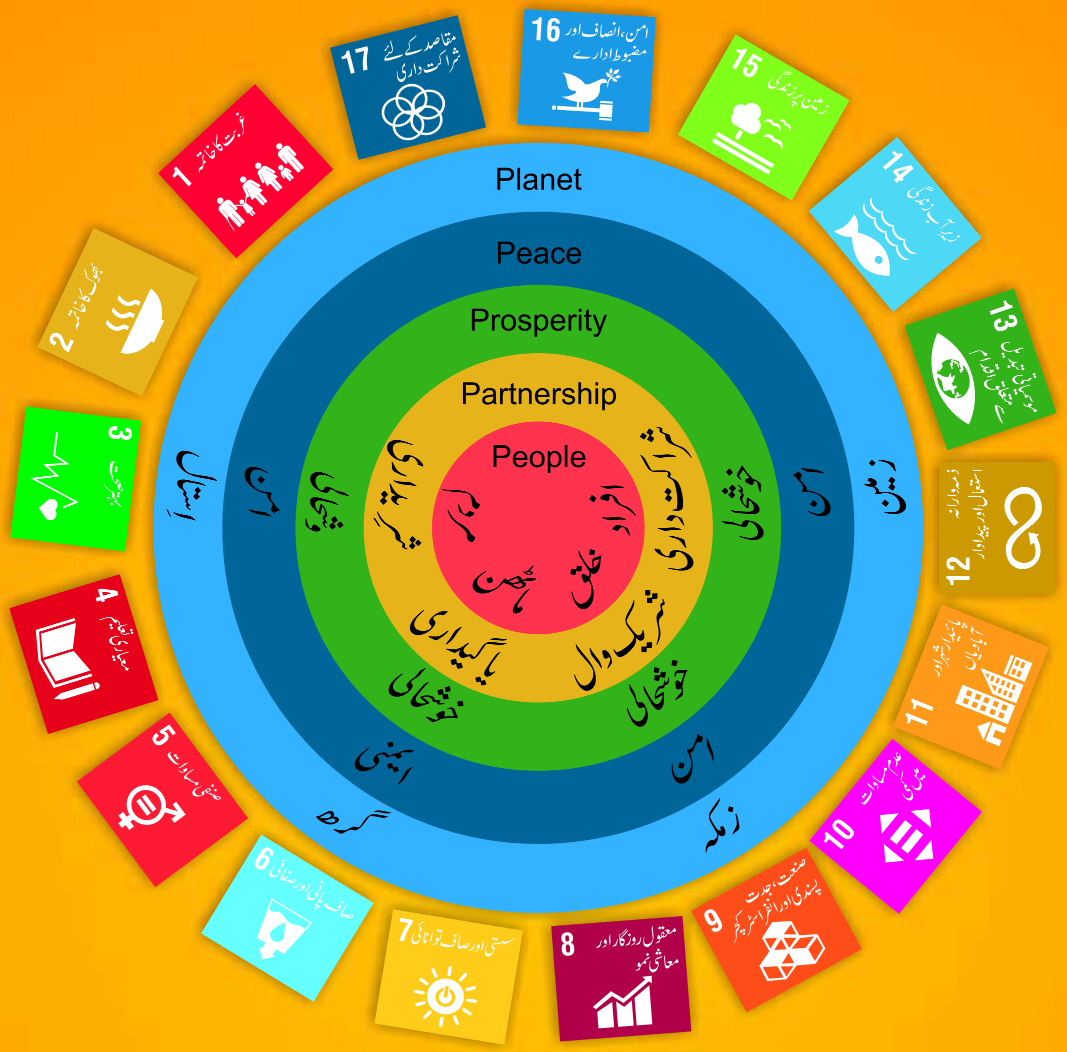

2030ء ایجنڈا برائے پائیدار ترقی

عالمی مقاصد و قومی اہداف

مارچ 2019ء

VSO
Awaz Foundation Pakistan
Awaz CDS
Centre for Development Services
Parliamentarians Commission For Human Rights
pda For Governance and Accountability
Working together on Sustainable Developement Goals (SDGs)
UKaid from the British people

تحریر وتدوین:	ضیاءالرحمن
مترجم:	ادارہ فروغِ قومی زبان قومی تاریخ وادبی ورثہ ڈویژن وزارت اطلاعات وورثہ اسلام آباد
زیر اہتمام:	آوازسی ڈی ایس۔ پاکستان
سہولت کاری:	پاکستان ترقیاتی الائنس
شائع کردہ:	آوازسی ڈی ایس۔ پاکستان
مالی تعاون واشتراک:	وی ایس او پاکستان اور یو کے ایڈ
تاریخ اشاعت:	مارچ 2019ء
تعداد:	500
ISBN نمبر:	978-969-7844-03-6

خصوصی نوٹ:

زیر نظر کتابچہ میں دی گئی تفصیل اور معلومات 2030ء کے ایجنڈا برائے پائیدار ترقی (SDGs) کے تحت طے کئے گئے عالمی مقاصد اور اہداف کے ساتھ ساتھ قومی اقتصادی کونسل حکومت پاکستان کی جانب سے منظور کردہ پائیدار ترقی کے فریم ورک اور طے کئے گئے قومی اہداف پر مشتمل ہے۔ جسے پلاننگ کمشن آف پاکستان اور وزارت پلاننگ ڈویلپمنٹ اور ریفارمز نے مارچ 2018ء کو جاری کیا۔

مزید تفصیل کیلئے: **http://pc.gov.pk/uploads/report/National_SDGs_Framework_-_NEC_2018.pdf**

ایجنڈا برائے پائیدار ترقی 2030ء

عالمی مقاصد و قومی اہداف

مارچ 2019ء

حرفِ آغاز

مجھے یہ لکھتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ پاکستان میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے منظور شدہ پائیدار ترقی کے اہداف SDGs 2030 کے ساتھ ویسا سلوک نہیں ہو رہا ہے جیسا کہ بدقسمتی سے ہزار سالہ ترقیاتی اہداف یعنی ملینیئم ڈویلپمنٹ گولز MDGs کے ساتھ ہوا۔ جیسے ہی SDGs کو عالمی سطح پر منظور کیا گیا حکومت پاکستان نے بھی SDGs کو قومی اسمبلی میں پیش کر دیا اور مارچ 2016 میں ممبران اسمبلی نے فوراً ہی اس ترقیاتی ایجنڈے کو اپنی ہر طرح کی حمایت سے نواز دیا اور اسے منظور کر لیا اور یوں SDGs کا عالمی ایجنڈا ہمارا قومی ایجنڈہ بن گیا۔ اس کے ساتھ ہی قومی اسمبلی کی عمارت میں دیرپا ترقی کے اہداف کے حصول کے لئے ایک SDG سکریٹریٹ قائم کر دیا گیا۔ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے ممبران پر مشتمل ٹاسک فورسز کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اسی طرح آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں منتخب نمائندوں پر مشتمل ٹاسک فورسز بنا دی گئیں۔

پلاننگ کمیشن کے زیر اہتمام اسلام آباد اور چاروں صوبوں بشمول آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان میں SDGs یونٹس کا قیام عمل میں لایا گیا۔ قومی اور صوبائی سطح پر ترجیحی فریم ورکس اور اہداف طے کر لئے گئے ہیں لیکن اتنا سارا کچھ ہونے کے باوجود پاکستان میں رہنے والے عام افراد بشمول خواتین، نوجوان، بوڑھے، معذور افراد، سرکاری وغیر سرکاری اور پرائیویٹ سیکٹر میں کام کرنے والے افراد، کسان، مزدور حتیٰ کہ بڑے بڑے کاروباری افراد بھی عالمی اور قومی وصوبائی سطح کے ترجیحی ترقیاتی ایجنڈے کے اہداف سے ناواقف ہیں۔ آواز فاؤنڈیشن پاکستان۔ سینٹر فار ڈویلپمنٹ سروسز اور پاکستان ڈویلپمنٹ الائینس گزشتہ ایک دہائی سے ان معاملات کو نہ صرف گہری نظر سے دیکھ رہا ہے بلکہ معاشرے میں ان اہداف کے حصول کے لئے مقامی تنظیموں پرائیوٹ اور سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کے ساتھ ملکر مختلف طبقات کی شمولیت اور ان کی صلاحیت کار میں اضافے کے لئے برسرِ پیکار ہے۔

ہمارا مقصد ہے کہ پاکستان میں 2030 تک کے ترقیاتی اہداف کے حصول کو یقینی بنایا جائے اسی مقصد کے حصول کے لئے ہم نے زیر نظر کتابچہ میں نہ صرف عالمی وقومی ترجیحی گولز اور مقاصد کو آسان زبان میں تحریر واجاگر کرنے کی کوشش کی ہے بلکہ پہلی دفعہ عالمی وقومی سطح کے ترقیاتی اشاروں (Indicators) کو بھی اردو ترجمے کے ساتھ اکٹھا کر دیا ہے تا کہ ہمارے معاشرے کا کوئی طبقہ ایسا نہ ہو جو ان حکومتی وعدوں کی جانکاری سے محروم رہ جائے۔ ہمارا یقین ہے کہ ترقی کی پہلی شرط صحیح اور بروقت معلومات ہوتا ہے اور یہ کتابچہ کم از کم ہمارے ترقیاتی اہداف کے پس منظر سے لے کر 2030 تک کے ترجیحی ایجنڈے کا احاطہ کرتا ہے۔

میں ذاتی طور پر اور آواز فاؤنڈیشن پاکستان/ پاکستان ڈویلپمنٹ الائینس کی طرف سے ادارہ برائے مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد کا بہت شکرگزار ہوں جنہوں نے ایجنڈہ 2030 کے عام فہم ترجمے میں ہماری مدد کی۔ سب سے بڑھ کر ہم والنٹری سروسز اوورسیز (VSO) پاکستان کے شکرگزار ہیں جنہوں نے مالی معاونت کے ساتھ اس تمام عمل کے دوران تکنیکی لحاظ سے ہماری بھرپور معاونت اور رہنمائی کو یقینی بنایا۔

خیر اندیش

ضیاالرحمٰن

چیف ایگزیکٹیو: آواز فاؤنڈیشن پاکستان سینٹر فار ڈویلپمنٹ سروسز

قومی نمائندہ برائے پاکستان ترقیاتی الائینس (PDA)

ہاشم بلال

ملکی نمائندہ۔والنٹری سروس اورسیز (VSO) پاکستان

ستمبر 2015 میں اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک کی جانب سے پائیدار ترقی کے ایجنڈا 2030 کو اپنایا گیا، جو تمام ممالک کو پائیدار خوشحالی، سماجی شمولیت اور برابری کے حصول کا ایک جامع منصوبہ فراہم کرتی ہے۔ والنٹری سروس اورسیز پاکستان میں مقامی تنظیموں، تعلیمی اداروں، سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کے شراکت سے مختلف پروجیکٹس کے ذریعے پائیدار ترقی کے احداف کے حصول میں حکومت کی معاونت کر رہی ہے۔ وی ایس او غربت پر قابو پانے کے لئے اپنے رضا کاروں کا نیٹ ورک وسیع کر کے اپنا دائرہ کار نہایت پسماندہ علاقوں تک بڑھانے میں سرگرم عمل ہے۔

اسی مقصد کے حصول کے لئے والنٹری سروس اورسیز پاکستان نے آواز فاونڈیشن پاکستان اور پاکستان ترقیاتی الائنس کے اشتراک سے پلاننگ کمیشن آف پاکستان کو وی این آر پراسیس کو مقامی سطح پر پہنچانے میں معاونت کی۔ والنٹری سروس اورسیز پاکستان نے اپنے والنٹیر نگ فار ڈیولپمنٹ گرانٹ کے ذریعے مالی اور اپنے سوشل اکاونٹیبلیٹی کو راپروچ کی تیکنیکی معاونت فراہم کی۔ جس کے ذریعے پاکستان بھر کے 42 اضلاع میں سیٹیزن لیڈ مکینزم متعارف کروا کر وی این آر کی مشاورتیں منعقد کروائیں گئیں۔ اس پورے عمل کی رپورٹ ترتیب دی جا چکی ہے جو اس سال جولائی میں ایچ ایل پی ایف کو شیڈو رپورٹ کے طور پر پیش کی جائے گی۔

اس رپورٹ کی نتائج میں ایک اہم بات یہ سامنے آئی کہ مقامی سطح پر لوگوں میں پائیدار ترقی کے احداف اور ان کے اشاروں سے متعلق آگہی کا فقدان ہے۔ اس امر کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم اپنے شراکت داروں آواز فاونڈیشن پاکستان اور پاکستان ترقیاتی الائنس کے تعاون سے اس کتابچہ کی ترتیب اور اشاعت میں مالی اور تیکنیکی معاونت فراہم کر رہے ہیں، جس کا مقصد منظور شدہ پائیدار ترقی کے احداف اور ان کے اشاروں کا اردو زبان میں ترجمہ کر کے ان کو عام شہریوں کے لئے قابل فہم بنانا ہے۔ تا کہ پاکستان کا ہر شہری پائیدار ترقی کے احداف کے حوالے سے حکومتی وعدوں سے آگاہ ہو اور ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت سے ان احداف کے حصول میں حکومتی اداروں کی مدد کر سکیں۔

میں آخر میں والنٹری سروس اورسیز پاکستان کی جانب سے پلاننگ کمیشن آف پاکستان، صوبائی حکومتوں، ٹاسک فورسز، پاکستان ترقیاتی الائنس اور خاص طور پر آواز فاونڈیشن پاکستان کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جن کی انتھک محنت اور کاوشوں کی وجہ سے اس کتابچہ کی اشاعت ممکن ہوئی ہے

ریاض فتیانہ

ممبر قومی اسمبلی پاکستان
کنوینئر۔قومی پارلیمانی ٹاسک فورس برائے پائیدار ترقی کے اہداف

آواز فاؤنڈیشن پاکستان اور اس کا مرکز برائے ترقیاتی خدمات پاکستان کے سرکردہ تھنک ٹینکس میں سے ایک ہے جو پائیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جیز) کے بارے میں شہادت کی بنیاد پر تحقیق منظر عام پر لاتا ہے۔

قومی پارلیمانی ایس ڈی جیز ٹاسک فورس کے کنویز کی حیثیت سے میں اس رپورٹ کی توثیق کرتا ہوں۔ یہ تجزیہ پاکستان میں آج تک کی صورت حال کے تناظر میں شہریوں کے حقوق سے مخصوص مسائل کا معروضی جائزہ پیش کرتا ہے اور اس امر پر بھی روشنی ڈالتا ہے کہ ملک بھر میں تمام بچیوں اور بچوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے تا کہ بقا اور ترقی کرنے، سیکھنے کے لئے، تشدد اور استحصال سے تحفظ فراہم کئے جانے اور ایک محفوظ اور صاف ستھرے ماحول میں زندگی گزارنے کے لئے ان کے حقوق کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس تجزیے میں انتہائی غیر محفوظ اور محروم طبقات یعنی خواتین، بچے، اور مذہبی اقلیتیں پیش پیش ہیں۔ پاکستان ہر قیمت پر ایس ڈی جیز کے حصول کا عزم رکھتا ہے اور یہ اس کی اولین ترجیح ہے۔

رپورٹ ہذا ان شراکت داریوں کی وضاحت کرتی ہے جو ایس ڈی جیز اور منصفانہ، پائیدار معاشیات اور انسانی ترقی کے حصول کے لئے اور انسانی حقوق کی پاسداری کرنے کے لئے ضروری ہیں۔

بحیثیت رکن پارلیمنٹ میں گواہ ہوں کہ وسائل انسانی ترقی اور ثبوت پر مبنی اعداد وشمار ہر دو کی اردو اور دیگر علاقائی زبانوں میں کمی ہے۔ رپورٹ ہذا اس کمی کو پورا کرتی ہے تا کہ اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ ملک بھر میں سب کے لئے اہم اعداد وشمار قابل رسائی ہوں۔

اس رپورٹ کا مقصد عوام الناس، سول سوسائٹی، میڈیا، سیاسی کارکنوں اور شہری و دیہی آبادیوں میں پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جیز) کے بارے میں آگہی پیدا کرنا ہے تا کہ ان کو یہ باور کرایا جا سکے کہ اپنی ترقیاتی ضروریات پوری کرنے کے لئے ہمیں مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔

یہ بالخصوص اس تناظر میں بھی ضروری ہے کہ اس وقت پاکستان ایس ڈی جی اشاریہ کے حوالے سے کل 156 ممالک میں 123 ویں نمبر پر ہے۔ علاقائی تناظر میں پاکستان اشاریہ میں تمام جنوبی ایشیائی ممالک میں کم ترین درجے پر ہے۔

یہ ایک تشویشناک درجہ (اسکور) ہے کیونکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم تمام ترقیاتی اشاریوں کے معاملے میں بہت پیچھے ہیں۔ ہم پاکستان کے مستقبل کو صرف اس وقت خوشحال بنا سکتے ہیں جب ہم اپنے عوام اور ایس ڈی جیز ایجنڈا پر عمل درآمد کرنے کو پیش نظر رکھتے ہوئے سرمایہ کاری کریں۔ کامیاب شراکت داریوں کے ذریعے ہم وہ حقیقی نتائج حاصل کرتے رہیں گے جو پاکستان بھر میں انسانی فلاح و بہبود کو بہتر بنائیں گے اور افراد کے حقوق کی سربلندی کا موجب بنیں گے۔

پس منظر

پاکستان کی آبادی تازہ ترین اندازوں اور 2017ء میں کی جانے والی مردم شماری کے مطابق تقریباً 21 کروڑ 20 لاکھ افراد تک پہنچ چکی ہے اور پاکستان آبادی کے لحاظ سے انڈونیشیاء اور برازیل کے بعد دنیا کا چھٹا بڑا ملک بن چکا ہے۔ پاکستان کی ایک تہائی آبادی نوجوانوں اور کم عمر افراد پر مشتمل ہے، 28 فیصد آبادی 15 سے 29 سال کے عمر کے گروپ سے تعلق رکھتی ہے۔[1] پاکستان میں موجود آبادی کی اوسط عمر 67 سال ہے۔[2] یہ دنیا میں نوجوانوں کی سب سے زیادہ آبادی والے ملکوں میں سے ایک ہے۔

پاکستان کو ترقی کے حوالے سے متعدد مسائل کا سامنا ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی ترقی کے اشاریے کے مطابق دنیا میں پاکستان کا 150واں نمبر آتا ہے، جس کا انسانی ترقی کا انڈکس 0.562 ہے۔[3] ورلڈ اکنامک فورم کی گلوبل جینڈر گیپ رپورٹ[4] 2017ء کے مطابق پاکستان صنفی مساوات کے حوالے سے دوسرا بدترین ملک ہے۔ پاکستان کا شمار 144 ملکوں میں 143 ویں نمبر پر کیا جاتا ہے اور جنوبی ایشیاء میں اس کی بدترین صورت ہے جہاں اب بھی صنفی مساوات کے حوالے سے 34 فیصد فرق پایا جاتا ہے۔ پاکستان میں نوعمر بچوں اور زچہ بچہ کی اموات کی شرح جنوبی ایشیاء کی بلند ترین شرحوں میں سے ایک ہے۔ حمل کو روکنے کی مجموعی شرح 35 فیصد ہے جس میں روایتی طریقے بھی شامل ہیں۔ وومن پیس اینڈ سکیورٹی انڈیکس کے مطابق پاکستان عورتوں کے لیے چوتھا بدترین حالت کا حامل ملک ہے۔ 153 ملکوں میں شمولیت، انصاف اور تحفظ کے حوالے سے درجہ بندی کی گئی تو پاکستان کا شمار ان ممالک میں 150 واں نمبر آیا۔ اسی طرح عورتوں کے خلاف امتیاز کے حوالے سے بھی پاکستان دنیا کا بدترین ملک ہے جبکہ مالیاتی شمولیت کے حوالے سے پاکستان سب سے نچلے درجے پر آتا ہے۔[5]

ملینیم ڈویلپمنٹ گولز (MDGs) کے حوالے سے پاکستان کی 15 سالہ کارکردگی کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ پاکستان کو ترقی کے حوالے سے اب بھی بہت سے مسائل کا سامنا ہے۔ ملینیم ڈویلپمنٹ گولز کا اعلان 2000ء میں ہوا اور اُسی سال خطے میں دہشت گردی کے خلاف جنگ شروع ہوئی۔ اِس کے بعد 2005ء کے زلزلے اور 2010ء اور 2012ء میں ملک گیر سیلاب کے باعث ملک کا معاشی استحکام بری طرح متاثر ہوا۔ ملینیم ڈویلپمنٹ گولز پر مناسب عملدرآمد نہ ہونے کی بنیادی وجہ ان عوامل کو سمجھا جاتا ہے۔

[1] http://www.popcouncil.org/uploads/pdfs/2013_CapturingDemoDivPak.pdf
[2] http://www.worldometers.info/world-population/pakistan-population/
[3] http://hdr.undp.org/en/countries/profiles/PAK
[4] http://www3.weforum.org/docs/WEF_GGGR_2017.pdf
[5] https://giwps.georgetown.edu/the-index/

18 ویں ترمیم کے بعد صحت، آبادی، نوجوانوں کے اُمور، سماجی فلاح اور خواتین کی ترقی جیسی 27 وزارتیں اور محکمے صوبوں کے پاس چلے گئے جس کے نتیجے میں اِن اُمور پر قانون سازی، پالیسی سازی، منصوبہ سازی اور ان پر عملدرآمد کا اختیار صوبوں کے پاس آ گیا۔ MDGs پر عملدرآمد ایک قومی ایجنڈا تھا۔ تاہم قومی اور صوبائی سطح پر ان اہداف کے حصول کے لیے نہ تو مناسب پالیسیاں بنائی گئیں اور نہ ہی مطلوبہ فنڈز مہیا کیے گئے۔ MDGs کے ایجنڈے کو وفاق سے صوبوں کو پورے طریقے سے منتقل نہیں کیا گیا۔ اِس کے ساتھ ساتھ حکومت کی مختلف سطحوں کے باہمی رابطہ کاری کا فقدان ہونے کے باعث MDGs کے بارے میں آگاہی اور ان کے حصول کے لیے کوششیں کمزور رہیں۔

25 ستمبر 2015ء کو اقوام متحدہ کے زیر اہتمام دنیا کے 193 ملکوں نے ایجنڈا 2030ء برائے پائیدار ترقی کی منظوری جس کے بعد اس حوالے سے قومی سطح پر توجہ مرکوز ہوئی۔ ہماری وفاقی اور صوبائی حکومتیں مختلف افراد اور اداروں کے ساتھ مل کر ایک ایسا لائحہ عمل مرتب کرنے کی کوشش کر رہی ہیں جس میں مقامی طور پر مناسب اہداف اور اشاریوں کا تعین کیا جائے اور ان کے حصول کے لیے عملدرآمد ہو۔ یہ بات باعث اطمینان ہے کہ حکومت نے پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) پر عملدرآمد کا اعلان کیا ہے اور اس سلسلے میں SDGs کے اہداف اور اشاریوں کے لیے قومی ترجیحاتی لائحہ عمل کی منظوری دی ہے۔ اس حوالے سے ایک پارلیمانی ٹاسک فورس بھی قائم کی گئی ہے جو قومی ترجیحاتی لائحہ عمل پر عملدرآمد کی نگرانی کرے گی۔ پلاننگ کمیشن کے ساتھ ساتھ صوبائی ہیڈکوارٹرز کے محکمہ منصوبہ بندی و ترقی میں SDGs یونٹس بھی قائم کیے گئے ہیں۔

سول سوسائٹی کی متعدد تنظیمیں، نیٹ ورکس اور اتحاد (الائنسز) بھی SDGs کے بارے میں آگاہی پھیلانے اور ان پر عملدرآمد کے حوالے سے اپنے اپنے متعلقہ علاقوں میں کام کر رہے ہیں۔ اس ضمن میں پاکستان ڈویلپمنٹ الائنس خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ قومی، صوبائی اور ضلعی سطح پر 104 تنظیموں کا یہ ملک گیر اتحاد گورننس (نظم و نسق) اور جوابدہی کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی کوششیں خصوصی طور پر SDGs کے حصول پر مرکوز کیے ہوئے ہے۔ حال ہی میں پاکستان ڈویلپمنٹ الائنس نے SDGs کے بارے میں لاعلمی کا اندازہ لگانے کے لیے ایک سروے منعقد کروایا جس کا موضوع پاکستان 2018ء میں SDGs کے حوالے سے کہاں کھڑا ہے؟ تھا۔[6] یہ جائزہ قومی، صوبائی اور ضلعی سطح پر شراکت دار تنظیموں کے تعاون سے منعقد کیا گیا۔ ان تنظیموں نے بھی SDGs کی تکمیل، مسائل اور آگے بڑھنے کی تجاویز کے حوالے سے اہم معلومات فراہم کیں۔

[6] مزید تفصیل کیلئے ذیل میں دیئے گئے لنک پر جائیں اور پورے جائزے کا مطالعہ کریں۔ http://awazcds.org.pk/wp-content/uploads/2018/06/Where-Pakistan-Stands-on-SDGs-2018.pdf

مزید یہ کہ AwazCDS اور پاکستان ڈویلپمنٹ الائنس کی رکن تنظیموں نے VSO کے ساتھ مل کر کر پلاننگ کمیشن آف پاکستان کے تعاون سے SDGs کے حوالے سے شہریوں کی قیادت میں SDGs کے حوالے سے رضا کارانہ قومی جائزہ کا 42 اضلاع بشمول[7] آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان میں انعقاد کیا۔ شہریوں کے اس جائزے کے نتائج کو نہ صرف حکومت کی قومی سطح کی رپورٹ میں شامل کیا گیا بلکہ SDGs کے حوالے سے شہریوں کی متبادل رائے کی رپورٹ بھی وجود میں آئی متبادل رائے کی اس رپورٹ کو شائع کیا گیا اور متعلقہ سٹیک ہولڈرز میں تقسیم کیا گیا۔

پاکستان میں SDGs کے حوالے سے درپیش مسائل اور مشکلات

- اعداد وشمار کی عدم دستیابی: پاکستان میں اضلاع کی سطح پر اعداد وشمار کی عدم دستیابی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے جس کی وجہ سے SDGs کے 244 اشاریوں پر پیشرفت کی رپورٹنگ کرنا، انتہائی مشکل ہے۔ پیشرفت کی نگرانی، رپورٹنگ اور جائزہ SDGs کے لائحہ عمل کا انتہائی اہم جزو ہے اور یہ بات بھی اہم ہے کہ ہمیں اعداد وشمار کے نظام کو مضبوط بنانا چاہیے اور تسلی بخش ڈیٹا بیس تخلیق کرنا چاہیے۔ ایک ایسا موثر نظام بنانے کی ضرورت ہے جس کے ذریعے کسی بھی پیشرفت کے بارے میں فوری آگاہی میسر ہوتا کہ اگر کہیں کوتاہی ہو رہی ہے تو اسے درست کیا جا سکے۔ اس وقت تک پاکستان میں سوشل اینڈ لونگ سٹینڈرڈز میئرمنٹ سروے (PSLM) اور ملٹی پل انڈیکیٹر کلسٹر سروے (MICS) دو واحد ذرائع ہیں جن پر SDGs کے اشاریے بڑی حد تک انحصار کرتے ہیں۔
- SDGs کے حصول کے لیے پاکستان کو تسلی بخش مالیاتی وسائل کی ضرورت ہے۔ یہ ضروری ہے کہ سرکاری وسائل کو موثر طور پر لگانے کے موجودہ طریقہ ہائے کار اور صلاحیتوں کا از سر نو جائزہ لیا جائے اور انھیں پاکستان کے ترقیاتی مسائل کے حوالے سے مضبوط بنایا جائے۔
- متعدد محکموں، وزارتوں اور متعلقہ افراد اور اداروں جیسے نجی شعبے اور CSOs کے مابین رابطہ کاری کا فقدان اب بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ بہت سے سرکاری حکام، شعبے، CSOs اور پرائیویٹ شعبے کے سربراہان اور سٹاف اس بات کا ادراک نہیں رکھتے کہ انھیں اپنے وسائل اور پروگراموں کو SDGs کے اشاریوں کے مطابق کیسے ڈھالنا ہے۔

[7] آزاد جموں وکشمیر (مظفر آباد، کوٹلی، بھمبر اور باغ)، بلوچستان (کوئٹہ، ڈیرہ بگٹی، لورالائی، سبی، قلعہ عبداللہ اور گوادر)، گلگت بلتستان (استور، ہنزہ، گلگت اور سکردو)، خیبر پختونخوا (ایبٹ آباد، بٹ گرام، چارسدہ، چترال، دیر لوئر، ہری پور، مردان اور صوابی) پنجاب (بہاولنگر، بھکر، چکوال، چنیوٹ، ڈی جی خان، گوجرانوالہ، حافظ آباد، نارووال، راجن پور اور لاہور) سندھ (حیدر آباد، گھوٹکی، تھرپارکر، مٹیاری، ٹنڈو اللہ یار، سکھر، خیر پور، شہید بینظیر آباد اور قمبر شہداد کوٹ)

- شہریوں کی شمولیت کا نہ ہونا: پاکستان میں SDGs کے حصول کے راستے میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ CSOs کے لیے کام کرنے کا ماحول بنانے کے لیے بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ SDGs کے حصول کے لیے اپنی صلاحیتوں کو پوری طرح استعمال میں لا سکیں۔ اگر روزگار، غربت کے خاتمے، ماحولیاتی تحفظ، پائیدار پیداوار، خواتین کو با اختیار بنانا، امن کے قیام اور اس طرح کے دیگر معاشی وسماجی اشاریوں کے حصول کی بات کی جائے تو سول سوسائٹی اور نجی شعبے کے تعاون واشتراک سے ان اہداف کو زیادہ بہتر طریقے سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔
- غیر فعال مقامی حکومتیں: پاکستان میں SDGs کے حصول کے حوالے سے کچھ نہیں کر پا رہیں۔ مقامی حکومتوں کو مضبوط بنانے اور مقامی سطح پر اضافی فنڈز فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ تقریباً 65 اشاریوں پر کام کا تعلق مقامی حکومتوں کے ساتھ ہے۔ تاہم اس مقصد کے لیے انھیں انتظامی اور مالیاتی اختیارات دینا ہوں گے۔

تجاویز اور آئندہ کا لائحہ عمل

- پارلیمنٹ کے ممبران خاص طور پر SDGs ٹاسک فورس کے ارکان جو SDGs پر عملدرآمد کی نگرانی کے اختیارات رکھتے ہیں، ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جائے تاکہ وہ SDGs اور ان کے اشاریوں کے حوالے سے مشکلات کو اچھی طرح سمجھ سکیں۔ اس طرح وہ پائیدار ترقیاتی اہداف کے بارے میں رپورٹنگ، ان کی نشاندہی اور درپیش مسائل کو جان کر مناسب پالیسیاں ترتیب دے سکیں گے۔
- حکومتوں اور متعلقہ افراد اور اداروں کو بھی چاہیے کہ وہ مالیات کے متبادل ذرائع ڈھونڈیں تاکہ سرکاری فنڈز کو بہتر بنایا جا سکے۔ اس میں نجی شعبے اور ان کے کاروباری وسائل کا کردار اہم ہے کیونکہ اسے کاروباری طرز عمل کو بہتر بنانے، نئے ترقیاتی پروگرام شروع کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ انفرادی سطح پر انسانیت کی بھلائی کے لیے کام کرنے والے افراد بھی ایسے شعبوں میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں جہاں سے انھیں طویل المدت فوائد حاصل ہوں۔
- حکومت کو چاہیے کہ وہ سول سوسائٹی کے حوالے سے قانونی لائحہ عمل اور پالیسیوں پر نظر ثانی کرے اور انھیں مناسب مواقع فراہم کرے تاکہ وہ بالکل نچلی سطح پر شہریوں کو SDGs کے حوالے سے آگاہی پھیلانے کے عمل میں شامل کر سکیں۔
- ایسے شعبوں کو ترجیح دی جائے اور سرمایہ کاری کی جائے جن سے تعلیم، صحت، خواتین اور نوجوان لڑکیوں کو با اختیار بنانا، قابل تجدید توانائی، ماحولیاتی تبدیلیوں اور قابل رسائی صاف پانی اور صفائی جیسے شعبوں میں مختلف قسم کے فوائد حاصل ہوں۔
- حکومت کی طرف سے ایسے پختہ اقدامات کی ضرورت ہے جن کی بدولت مختلف شعبے ایک دوسرے کے ساتھ اچھے تجربے، طرز عمل اور مسائل کے جدید حل کا تبادلہ کریں۔
- حکومت کے تمام شعبوں کو SDGs پر بامقصد پیشرفت کے حصول کی غرض سے درکار کوششوں کو مربوط بنانے کے لیے افقی اور عمودی شراکت داریاں قائم کرنا ہوں گی۔

پائیدار ترقی کا قومی ڈھانچہ اور اہداف

1۔غربت کا خاتمہ۔۔۔۔۔۔۔ہدف 1: ہر جگہ غربت کی تمام اقسام کا خاتمہ

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
1.1 2030 تک ہر جگہ تمام افراد کے لیے شدید غربت کا خاتمہ، اس وقت اس سے مراد ایسے افراد ہیں جو روزانہ 1.25 ڈالر سے کم میں گزارہ کرتے ہیں۔		1.1.1 عالمی طور پر ایسے تمام افراد جو صنف، عمر، روزگار اور جغرافیائی جگہ کے اعتبار سے خط غربت سے نیچے رہ رہے ہیں۔			
1.2 2030 تک قومی تعریف کے مطابق غربت کی زندگی گزارنے والے ہر عمر کے مردوں، عورتوں اور بچوں کی تعداد کو کم از کم آدھے سے کم کرنا۔	ہدف 1.2: 2030 تک قومی تعریف کے مطابق غربت کی زندگی گزارنے والے ہر عمر کے مردوں، عورتوں اور بچوں کی تعداد کو کم از کم آدھے سے کم کرنا۔	1.2.1 صنف اور عمر کے اعتبار سے خط غربت سے نیچے زندگی گزارنے والی آبادی۔	1.2.1 صنف اور عمر کے اعتبار سے قومی خط غربت سے نیچے زندگی بسر کرنے والی آبادی۔	29.50 فیصد	9 فیصد
		1.2.2 قومی تعریف کے مطابق غربت کی کسی بھی قسم میں زندگی گزارنے والے مردوں، عورتوں اور بچوں کی تعداد۔	1.2.2 قومی تعریف کے مطابق غربت کی کسی بھی قسم میں زندگی گزارنے والے مردوں، عورتوں اور بچوں کی تعداد۔	38.80 فیصد	19 فیصد
1.3 عمومی طور پر مناسب سماجی تحفظ کے نظام پر عملدرآمد نیز نچلی سطح پر رہنے والوں سمیت ہر ایک کے لیے اقدامات کرنا، اور 2030ء تک غریب اور کمزور طبقات کے لیے پائیدار اقدامات کرنا۔	ہدف 1.3: قومی طور پر مناسب سماجی تحفظ کے نظام پر عملدرآمد نیز نچلی سطح میں رہنے والوں سمیت تمام کے لیے اقدامات کرنا، اور 2030ء تک غریب اور کمزور طبقات کے لیے پائیدار اقدامات کرنا۔	1.3.1 آبادی کا تناسب جسے صنفی امور کو مدنظر رکھتے ہوئے سماجی تحفظ کے نظام میں شامل کیا گیا ہے، نیز بچوں، بیروزگار افراد، بوڑھوں، معذور افراد، حاملہ عورتوں، نوزائیدہ بچوں، کام کے دوران زخمی ہونے والوں، غرباء اور کمزور طبقات کو شامل کیا گیا ہے۔	1.3.1 آبادی کا تناسب جسے صنفی امور کو مدنظر رکھتے ہوئے سماجی تحفظ کے نظام میں شامل کیا گیا ہے، نیز بچوں، بیروزگار افراد، بوڑھوں، معذور افراد، حاملہ عورتوں، نوزائیدہ بچوں، کام کے دوران زخمی ہونے والوں، غرباء اور کمزور طبقات کو شامل کیا گیا ہے۔	29.90 فیصد	70 فیصد
1.4 2030 تک اس بات کو یقینی بنانا کہ تمام مرد و خواتین بالخصوص غریب اور کمزور طبقات کو معاشی وسائل تک مساوی رسائی حاصل ہو، اس کے ساتھ ساتھ انہیں بنیادی سہولیات، زمین اور جائیداد کی دیگر اقسام کی ملکیت اور اس کا کنٹرول حاصل ہو، نیز وہ وراثت، قدرتی وسائل، مناسب نئی ٹیکنالوجی اور مائیکرو فنانس سمیت مالیاتی خدمات تک رسائی رکھتے ہوں۔	ہدف 1.4: 2030 تک اس بات کو یقینی بنانا کہ تمام مرد و خواتین بالخصوص غریب اور کمزور طبقات کو معاشی وسائل تک برابر رسائی ہو، اس کے ساتھ ساتھ انہیں بنیادی سہولیات، زمین اور جائیداد کی دیگر اقسام کی ملکیت اور اس کا کنٹرول حاصل ہو، نیز وہ وراثت، قدرتی وسائل، مناسب نئی ٹیکنالوجی اور مائیکرو فنانس سمیت مالیاتی خدمات تک رسائی رکھتے ہوں۔	1.4.1 آبادی کا تناسب جو بنیادی سہولیات تک رسائی رکھتی ہے 1.4.2 بالغ آبادی کا تناسب جسے زمین کو کاشت کرنے کا حق حاصل ہے، (اے) قانونی تسلیم شدہ دستاویزات کے ساتھ، (بی) جو زمین پر صنف اور ملکیت کی قسم کے اعتبار سے اپنے حق کو محفوظ سمجھتے ہیں۔	1.4.2 بالغ آبادی کا تناسب جسے زمین کو کاشت کرنے کا حق حاصل ہے، (اے) قانونی تسلیم شدہ دستاویزات کے ساتھ، (بی) جو زمین پر صنف اور ملکیت کی قسم کے اعتبار سے اپنے حق کو محفوظ سمجھتے ہیں۔		

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

1۔غربت کا خاتمہ۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 1: ہر جگہ غربت کی تمام اقسام کا خاتمہ

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
1.5 2030 تک غریب اور کمزور طبقات کی قوت مدافعت کو مضبوط بنانا، نیز ماحولیاتی تباہ کاری اور دیگر معاشی، سماجی و ماحولیاتی آفات کے خطرات کو ان طبقات کے لیے کم کرنا۔		1.5.1 ایک لاکھ آبادی میں سے کتنے لوگ آفات کی وجہ سے فوت ہوئے، لاپتہ ہوئے اور براہ راست متاثر ہوئے۔			
		1.5.2 آفات کی وجہ سے عالمی خام قومی پیداوار کے تناسب سے براہ راست معاشی نقصان۔			
		1.5.3 ملکوں کی تعداد جنہوں نے سینڈائی فریم ورک برائے آفات کے خطرات میں کمی 2015-2030 کی روشنی میں خطرات میں کمی کی قومی حکمت عملی ترتیب دی اور اس پر عملدرآمد کیا۔			
		1.5.4 مقامی حکومتوں کا تناسب جنہوں نے خطرات میں کمی کی قومی حکمت عملی کے مطابق مقامی حکمت عملی ترتیب دی اور اس پر عملدرآمد کیا۔			
1A:۔اس بات کو یقینی بنانا کہ تمام اقسام کے وسائل بشمول ترقیاتی تعاون کے وسائل کو اکٹھا کیا جائے تاکہ ترقی پذیر ممالک خاص طور پر زیادہ غریب ممالک کو مناسب وسائل فراہم کیے جاسکیں۔اس کا مقصد تمام اقسام کی غربت کے خاتمے کے لیے پروگراموں اور پالیسیوں پر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے۔	ہدف 1A:۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ تمام اقسام کے وسائل بشمول ترقیاتی تعاون کے وسائل کو اکٹھا کیا جائے تاکہ ترقی پذیر ممالک کو مناسب وسائل فراہم کیے جاسکیں، اس کا مقصد تمام اقسام کی غربت کے خاتمے کے لیے پروگراموں اور پالیسیوں پر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے۔	1A1:۔ مقامی طور پر پیدا ہونے والے وسائل کا تناسب جو حکومتیں غربت میں کمی کے پروگراموں کے لیے براہ راست مختص کریں۔	1A1:۔ مقامی طور پر پیدا ہونے والے وسائل کا تناسب جو حکومتیں غربت میں کمی کے پروگراموں کے لیے براہ راست مختص کریں۔	42.20 فیصد	43.50 فیصد
		1A2:۔ حکومت کی طرف سے لازمی خدمات کے لیے مختص وسائل کا تناسب (تعلیم، صحت اور سماجی تحفظ)۔	1A2:۔ حکومت کی طرف سے لازمی خدمات کے لیے مختص وسائل کا تناسب (تعلیم، صحت اور سماجی تحفظ)۔	18.10 فیصد	25.30 فیصد
		1A3:۔تمام گرانٹس اور نئے قرض کو جنم دیئے بغیر حاصل کیے گئے وسائل جو حکومت غربت کے خاتمے کے لیے استعمال کرتی ہے، ان کا خام قومی پیداوار میں حصہ۔			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

1۔غربت کا خاتمہ۔۔۔۔۔۔۔ہدف 1: ہرجگہ غربت کی تمام اقسام کا خاتمہ

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
1B:۔قومی، علاقائی اور عالمی سطح پر مضبوط پالیسی فریم ورک تشکیل دینا، اس کی بنیاد غریب دوست اور صنف کی حساسیت پر مبنی ترقیاتی حکمت عملیوں پر ہونی چاہیے تاکہ غربت کے خاتمے کے اقدامات کو مضبوط بنایا جائے۔		1B1:۔ایسے شعبے جن کا خواتین، غریب اور کمزور طبقات کو زیادہ فائدہ ہوتا ہے ان پر حکومت کے جاری اور سرمایہ کاری کے اخراجات کا تناسب			

2۔بھوک کا خاتمہ۔۔۔۔۔۔۔ہدف 2: غربت کا خاتمہ، خوراک کا تحفظ اور بہتر غذائیت کا حصول، اور پائیدار زراعت کی ترقی

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
2.1 ۔ 2030 تک اس بات کو یقینی بنانا کہ غربت کا خاتمہ ہو، تمام لوگ بالخصوص غریب اور کمزور افراد بشمول چھوٹے بچے محفوظ ہوں اور غذائیت حاصل کریں، انہیں سارا سال تسلی بخش خوراک میسر رہے۔	ہدف 2.1 ۔ 2030 تک اس بات کو یقینی بنانا کہ غربت کا خاتمہ ہو، تمام لوگ بالخصوص غریب اور کمزور افراد بشمول چھوٹے بچے محفوظ ہوں اور غذائیت حاصل کریں، انہیں سارا سال تسلی بخش خوراک میسر رہے	2.1.1 کم غذائیت کے شکار افراد کی موجودگی	2.1.1 کم غذائیت کے شکار افراد کی موجودگی	20 فیصد	5 فیصد
		2.1.2 (FIES) کی بنیاد پر آبادی میں معتدل یا خوراک کے بدترین عدم تحفظ کا شکار افراد کی تعداد		اعتدال پسند 21.8 فیصد شدید 21.9 فیصد	اعتدال پسند 10 فیصد شدید 11.9 فیصد
2.2۔2030ء تک ہر قسم کی کم غذائیت کا خاتمہ، نیز 2025 تک 5 سال سے کم عمر بچوں کی جسمانی کمزوری کے خاتمے کے عالمی طور پر تسلیم شدہ اہداف کا حصول، اور بالغ لڑکیوں، حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتوں اور بوڑھے افراد کی غذائی ضروریات کو پورا کرنا۔	ہدف ۔2.2 2030ء تک ہر قسم کی کم غذائیت کا خاتمہ، نیز 2025 تک 5 سال سے کم عمر بچوں میں جسمانی کمزوری کے خاتمے کے عالمی طور پر تسلیم شدہ اہداف کا حصول، اور بالغ لڑکیوں، حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتوں اور بوڑھے افراد کی غذائی ضروریات کو پورا کرنا	2.2.1 پانچ سال سے کم عمر بچوں میں کمزوری کی موجودگی	2.2.1 پانچ سال سے کم عمر بچوں میں کمزوری کی موجودگی		
		2.2.2 فی مزدور پیداوار، فارمز، چراگاہوں، جنگلات کے سائز کے مطابق	2.2.2 فی مزدور پیداوار، فارمز، چراگاہوں، جنگلات کے سائز کے مطابق	قد کا نہ بڑھنا 43.7 فیصد، کمزوری 15.1 فیصد، وزن کم ہونا 31.5 فیصد	قد کا نہ بڑھنا 21.9 فیصد، کمزوری 7.5 فیصد، وزن کم ہونا 10 فیصد
2.3۔2030ء تک زرعی پیداوار اور خوراک کے چھوٹے پیدا کنندگان کی آمدن، بالخصوص خواتین، مقامی باشندوں، فیملی فارمز، چرواہوں اور مچھیروں کی آمدن کو دوگنا کرنا، اس کے لیے انہیں زمین، دیگر پیداواری وسائل، علم، مالیاتی سہولیات، مارکیٹس، ویلیو ایڈیشن کے مواقع اور غیر زرعی ملازمتوں تک رسائی دینا ہوگی۔	2.3۔2030ء تک زرعی پیداوار اور خوراک کے چھوٹے پیدا کنندگان کی آمدن، بالخصوص خواتین، مقامی باشندوں، فیملی فارمز، چرواہوں اور مچھیروں کی آمدن کو دوگنا کرنا، اس کے لیے انہیں زمین، دیگر پیداواری وسائل، علم، مالیاتی سہولیات، مارکیٹس، ویلیو ایڈیشن کے مواقع اور غیر زرعی ملازمتوں تک رسائی دینا ہوگی۔	2.3.1 زراعت، چراگاہوں، جنگلات کے کاروبار کے سائز کے اعتبار سے فی مزدور پیداوار	2.3.1 زراعت، چراگاہوں، جنگلات کے کاروبار کے سائز کے اعتبار سے فی مزدور پیداوار		
		2.3.2 چھوٹے پیمانے پر خوراک کے پیدا کنندگان کی اوسط آمدن، صنف اور مقامی تشخص کے اعتبار سے	2.3.2 چھوٹے پیمانے پر خوراک کے پیدا کنندگان کی اوسط آمدن، صنف اور مقامی تشخص کے اعتبار سے		

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

2۔بھوک کا خاتمہ۔۔۔۔۔۔۔ہدف 2: غربت کا خاتمہ، خوراک کا تحفظ اور بہتر غذائیت کا حصول، اور پائیدار زراعت کی ترقی

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
2.4-2030ءتک خوراک پیدا کرنے والے پائیدار نظام کو یقینی بنانا اور مدافعتی زرعی طریقہ ہائے کار پر عمل کرنا تاکہ پیداوار اور اس کی افادیت میں اضافہ ہو، جو حیاتیاتی نظام کو قائم رکھے، ماحولیاتی تبدیلیوں، شدید موسم، قحط، سیلاب اور دیگر آفات سے مطابقت کو مضبوط بنائے اور زمین اور مٹی کے معیار کو بتدریج بہتر بنائے۔		2.4.1 زرعی رقبے کا تناسب جو کہ پیداواری اور پائیدار زراعت کے لیے استعمال ہو رہا ہے			
2.5- 2030 تک بیجوں، کاشت ہونے والے پودوں، فارم اور گھریلو جانوروں، اور ان کے ہم جنس جنگلی جانوروں کے جینیاتی تنوع کو برقرار رکھنا، اس کے لیے قومی، علاقائی اور عالمی سطح پر متنوع بیجوں اور پودوں کے ذخائر بنانا، اس کے ساتھ ساتھ جینیاتی وسائل اور اس سے جڑے روایتی علم کو عالمی طور پر طے شدہ اصولوں کے مطابق شیئر کرنا۔		2.5.1 پودوں اور جانوروں کے جینیاتی وسائل جو کہ خوراک اور زراعت کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور انہیں درمیانی یا عرصہ طویل کی سہولیات میں محفوظ کیا جاتا ہے			
		2.5.2 مقامی اقسام کا تناسب جنہیں خطرے، خطرے سے باہر یا خطرے کی غیر متعین سطح میں شامل کیا گیا ہے			
2A : سرمایہ کاری میں اضافہ، بشمول عالمی تعاون، اس کا مقصد دیہاتی انفراسٹرکچر، زراعت کے شعبے میں تحقیق اور متعلقہ خدمات کو بڑھانا، ٹیکنالوجی کو فروغ دینا، پودوں اور جانوروں کے جینز کو بڑھانا ہے تاکہ کم ترقی یافتہ ممالک کے زرعی شعبے کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کیا جاسکے۔		2A1 : حکومتی اخراجات کے لیے زرعی اورینٹیشن انڈیکس/ اشاریہ			
		2A2 : زرعی شعبے کو جانے والے تمام وسائل (سرکاری ترقیاتی معاونت جمع دیگر سرکاری وسائل)			
2B : عالمی زرعی مارکیٹوں میں تجارتی رکاوٹوں کا خاتمہ، اس کے ساتھ ساتھ زرعی برآمدات کے لیے تمام اقسام کی سبسڈیز اور برآمدات بڑھانے کے خصوصی اقدامات کا خاتمہ، یہ اقدامات دوحہ ڈویلپمنٹ راؤنڈ کی روشنی میں کرنا ہوں گے۔		2B1 : زرعی برآمدات کے لیے رعایتی قیمتوں کا اجرا			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

2۔بھوک کا خاتمہ۔۔۔۔۔۔ہدف 2: غربت کا خاتمہ، خوراک کا تحفظ اور بہتر غذائیت کا حصول، اور پائیدار زراعت کی ترقی

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
2C: غذائی اشیاء کی مارکیٹ کے درست کام کرنے کے لیے اقدامات اختیار کرنا، مارکیٹ کی معلومات تک بروقت رسائی کا انتظام کرنا، ان معلومات میں خوراک کے ذخائر کی معلومات بھی شامل ہیں تاکہ قیمتوں میں ہیجان نہ آئے۔		2C1: خوراک کی قیمتوں میں غیر معمولی تبدیلیوں کا اشاریہ			

3۔ اچھی صحت اور فلاح۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 3: ہر عمر کے افراد کے لیے صحت مند زندگی کو یقینی بنانا اور فلاح و بہبود کو بہتر بنانا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
3.1 2030 تک زچگی کے دوران ماؤں کی اموات کو 70 فی ایک لاکھ سے کم کی عالمی شرح پر لانا۔	ہدف 3.1 2030 تک زچگی کے دوران ماؤں کی اموات کو 70 فی ایک لاکھ سے کم کی عالمی شرح پر لانا	3.1.1 ماؤں کی اموات کی شرح	3.1.1 ماؤں کی اموات کی شرح	276	179
		3.1.2 ایسی زچگیوں کی تعداد جو تربیت یافتہ صحت اہلکاروں کی نگرانی میں ہوئیں			
3.2 2030 تک نوزائیدہ اور 5 سال سے کم عمر بچے جنہیں مرنے سے بچایا جا سکتا ہو انہیں موت سے بچانا، تمام ممالک کا ہدف نوزائیدہ بچوں کی اموات کی شرح کو 12 فی 1000 تک اور 5 سال سے کم عمر بچوں کی اموات کو 25 فی 1000 تک لانا ہوگا۔	ہدف 3.2 2030 تک نوزائیدہ اور 5 سال سے کم عمر بچے جنہیں مرنے سے بچایا جا سکتا ہو انہیں موت سے بچانا، تمام ممالک کا ہدف نوزائیدہ بچوں کی اموات کی شرح کو 12 فی 1000 تک اور 5 سال سے کم عمر بچوں کی اموات کو 25 فی 1000 تک لانا ہوگا	3.2.1 پانچ سال سے کم عمر بچوں کی شرح اموات	3.2.1 پانچ سال سے کم عمر بچوں کی شرح اموات	89	40
		3.2.2 نوزائیدہ بچوں کی شرح اموات	3.2.2 نوزائیدہ بچوں کی شرح اموات	55	25
3.3 2030ء تک ایڈز، ٹی بی، ملیریا کا خاتمہ، نیز ہیپاٹائٹس، پانی سے پیدا ہونے والے امراض اور دیگر متعدی امراض کی روک تھام کرنا۔		3.3.1 ایڈز سے بچے ہوئے فی 1000 افراد میں سے شکار ہونے والے نئے افراد کی تعداد، صنف، عمر اور اہم آبادیوں کے اعتبار سے			
		3.3.2 فی 1 لاکھ آبادی میں ٹی بی کے کیسز			
		3.3.3 فی ایک ہزار آبادی میں ملیریا کے کیسز			
		3.3.4 فی ایک لاکھ آبادی میں ہیپاٹائٹس بی کے کیسز			
		3.3.5 نظر انداز ٹراپیکل بیماریوں کا شکار افراد جنہیں توجہ کی ضرورت ہے			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
3.4 2030 تک غیر متعدی امراض سے ہونے والی قبل از وقت اموات کی شرح کو کم کرنا اور علاج معالجہ کے علاوہ ذہنی صحت اور فلاح کے فروغ کے ذریعے ایک تہائی سے کم کرنا۔		3.4.1 دل کی بیماریوں، کینسر، شوگر یا سانس کی موروثی بیماری کی وجہ سے اموات کی شرح			
		3.4.2 خودکشی کی وجہ سے اموات کی شرح			
3.5۔ مختلف مواد کے غلط استعمال بشمول منشیات کے غلط استعمال اور الکوحل کے غلط استعمال کی روک تھام اور علاج معالجہ کے نظام کو مستحکم کرنا۔		3.5.1 ایسی اشیاء کے استعمال کے باعث پیدا ہونے والی بیماریوں کے علاج کے لیے فراہم کردہ سہولیات (ادویات، نفسیاتی علاج، بحالی اور بعد میں نگہداشت)			
		3.5.2۔ الکوحل کا غلط استعمال، اسے قومی سیاق و سباق میں ایک سال کے دوران فی کس الکوحل کے استعمال کی جائز حد کے تناظر میں دیکھا جائے گا			
3.6 2020 تک سڑک کے ٹریفک حادثات سے دنیا بھر میں ہونے والی اموات کی تعداد کو نصف تک لانا۔	ہدف 3.6 2020 تک سڑک کے ٹریفک حادثات سے دنیا بھر میں ہونے والی اموات کی تعداد کو نصف تک لانا	3.6.1۔ ٹریفک حادثات میں زخمی ہونے کی وجہ سے اموات کی شرح	3.6.1۔ ٹریفک حادثات میں زخمی ہونے کی وجہ سے اموات کی شرح		
3.7 2030 تک جنسی و تولیدی حفظان صحت کی خدمات بشمول خاندانی منصوبہ بندی اور اس سے متعلق شعور و آگاہی تک سب لوگوں کی رسائی یقینی بنانا اور تولیدی صحت کو قومی حکمت عملی کے پروگراموں میں ضم کرنا۔	ہدف 3.7 2030 تک جنسی و تولیدی حفظان صحت کی خدمات بشمول خاندانی منصوبہ بندی اور اس سے متعلق شعور و آگاہی تک سب لوگوں کی رسائی یقینی بنانا اور تولیدی صحت کو قومی حکمت عملی کے پروگراموں میں ضم کرنا	3.7.1۔ زچگی کے قابل خواتین (عمر 15 سے 49 سال) جن کی خاندانی منصوبہ بندی کی ضروریات تسلی بخش طور پر پوری ہوتی ہیں۔	3.7.1۔ زچگی کے قابل خواتین (عمر 15 سے 49 سال) جن کی خاندانی منصوبہ بندی کی ضروریات تسلی بخش طور پر پوری ہوتی ہیں۔	47فیصد	70.50فیصد
		3.7.2۔ نوعمری میں ماں بننا (عمر 10 سے 14 سال، عمر 15 سے 19 سال) اس عمر گروپ کی ہر 1000 خواتین میں سے	3.7.2۔ نوعمری میں ماں بننا (عمر 10 سے 14 سال، عمر 15 سے 19 سال) اس عمر گروپ کی ہر 1000 خواتین میں سے	44فیصد	موجودہ تعداد سے آدھی

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
3.8۔سب کے لیے حفظانِ صحت بشمول مالی خطرات سے تحفظ، حفظانِ صحت کی معیاری خدمات تک رسائی اور سب کے لیے محفوظ، موثر، معیاری اور باکفایت ضروری ویکسین تک رسائی ممکن بنانا۔	ہدف 3.8 سب کے لیے حفظانِ صحت بشمول مالی خطرات سے تحفظ، حفظانِ صحت کی معیاری خدمات تک رسائی اور سب کے لیے محفوظ، موثر، معیاری اور باکفایت ضروری ویکسین تک رسائی ممکن بنانا	3.8.1۔ضروری طبی سہولیات کی فراہمی (اس کی تعریف زچگی، والدہ، نوزائیدہ بچہ، بچے کی صحت، انفیکشن کی وجہ سے پھیلنے والی بیماریاں، غیر متعدی بیماریاں، سہولیات کی فراہمی اور رسائی بالخصوص محروم آبادی کو رسائی کی اوسط کی بنیاد پر کی جائے گی)	3.8.1۔ضروری طبی سہولیات کی فراہمی (اس کی تعریف زچگی، والدہ، نوزائیدہ بچہ، بچے کی صحت، انفیکشن کی وجہ سے پھیلنے والی بیماریاں، غیر متعدی بیماریاں، سہولیات کی فراہمی اور رسائی بالخصوص محروم آبادی کو رسائی کی اوسط کی بنیاد پر کی جائے گی)		
		3.8.2۔ایسی آبادی کا تناسب جس کی آمدن کا ایک بڑا حصہ صحت پر خرچ ہوتا ہے۔	3.8.2۔فی ہزار میں سے ایسے افراد جن کے پاس ہیلتھ انشورنس ہے یا وہ سرکاری صحت کے نظام کا حصہ ہیں		
3.9۔ 2030 تک خطرناک کیمیائی مواد اور ہوا، پانی و مٹی کی آلودگی سے ہونے والی اموات اور بیماریوں کی تعداد میں خاطر خواہ کمی لانا۔		3.9.1۔فضائی آلودگی کی وجہ سے اموات کی شرح			
		3.9.2۔غیر محفوظ پانی، غیر محفوظ نفاظت اور حفظانِ صحت کی کمی کے باعث ہونے والی اموات کی شرح			
		3.9.3۔غیر ارادی طور پر زہر خوری سے اموات کی شرح			
3A۔تمام ملکوں میں جیسا کہ موزوں ہو، تمباکو پر قابو پانے کے لیے عالمی ادارہ صحت کے فریم ورک کنونشن پر عملدرآمد کو مستحکم بنانا۔		3A1-15 سال اور اس سے زائد عمر والے افراد میں تمباکو بالحاظ عمر استعمال کرنے کی شرح			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 2014-15ء	ہدف 2030ء
3B۔ بنیادی طور پر ترقی پذیر ملکوں کو متاثر کرنے والے متعدی اور غیر متعدی امراض کی ویکسین اور ادویات پر تحقیق اور ان کی تیاری میں معاونت فراہم کرنا، ٹرپس معاہدہ پر دوحہ اعلامیہ کے مطابق باکفایت ضروری ادویات اور ویکسین تک رسائی فراہم کرنے میں ترقی پذیر ملکوں کے اس حق کو تسلیم کیا گیا ہے کہ وہ صحت عامہ کے تحفظ اور بالخصوص ادویات تک رسائی فراہم کرنے کے لیے دانشورانہ ملکیتی حقوق کی تجارت سے متعلق معاہدہ کی لچکدار دفعات سے بھرپور انداز میں استفادہ کر سکتے ہیں۔		3B1۔ ہدفی آبادی کا حصہ جو اپنے قومی پروگرام کے تحت ویکسین لیتی ہے			
		3B2۔ طبی تحقیق اور بنیادی صحت کے شعبے کو مجموعی خالص سرکاری ترقیاتی امداد			
		3B3۔ طبی سہولیات کا تناسب جہاں تمام ضروری ادویات موجود ہیں، اور پائیدار طور پر قابل برداشت حد میں دستیاب ہیں			
3C۔ ترقی پذیر ملکوں، بالخصوص کم ترقی یافتہ ملکوں اور چھوٹی جزیرہ ترقی پذیر معیشتوں میں شعبہ صحت پر سرمایہ کاری اور شعبہ صحت کی افرادی قوت کی بھرتی، ترقی، تربیت اور برقراریت میں خاطرخواہ اضافہ کرنا		3C1۔ صحت کے ورکرز کی تعداد اور تقسیم			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

3۔ اچھی صحت اور فلاح ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہدف 3: ہر عمر کے افراد کے لیے صحت مند زندگی کو یقینی بنانا اور فلاح و بہبود کو بہتر بنانا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
3D۔ قومی اور عالمی صحت کے خطرات پر بروقت انتباہ، خطرات میں کمی اور ان سے لڑنے کے لیے تمام ممالک بالخصوص ترقی پذیر ممالک کی استعداد مستحکم بنانا		3D1۔ صحت کے بین الاقوامی قواعد کی استعداد اور ہیلتھ ایمرجنسی کی تیاری			

4۔ معیاری تعلیم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہدف 4: سب کی شمولیت اور برابری پر مبنی معیاری تعلیم کو یقینی بنانا اور سب کے لیے زندگی بھر سیکھنے کے مواقع کو فروغ دینا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
4.1 ۔ 2030 تک یقینی بنانا کہ تمام لڑکیاں اور لڑکے مفت، مساوی اور معیاری سیکنڈری تعلیم حاصل کریں جس کی بدولت متعلقہ اور موثر تدریسی نتائج حاصل کیے جاسکیں	ہدف 4.1 2030ء تک یقینی بنانا کہ تمام لڑکیاں اور لڑکے مفت، مساوی اور معیاری سیکنڈری تعلیم حاصل کریں جس کی بدولت متعلقہ اور موثر تدریسی نتائج حاصل کیے جاسکیں	4.1.1۔ ایسے بچوں اور نوجوانوں کا تناسب جو (اے) دوسری یا تیسری کلاس میں ہیں، (بی) پرائمری مکمل کر چکے ہیں، (سی) ثانوی زیریں درجے کے آخر پر ہیں اور پڑھائی اور ریاضی کا پروفیشنسی لیول پورا کر چکے ہیں، صنف کے اعتبار سے	4.1.1۔ ایسے بچوں اور نوجوانوں کا تناسب جو (اے) دوسری یا تیسری کلاس میں ہیں، (بی) پرائمری مکمل کر چکے ہیں، (سی) ثانوی زیریں درجے کے آخر پر ہیں اور پڑھائی اور ریاضی کا پروفیشنسی لیول پورا کر چکے ہیں، صنف کے اعتبار سے	کل 57فیصد لڑکیاں 53فیصد لڑکے 60فیصد	کل 100فیصد لڑکیاں 100فیصد لڑکے 100فیصد
4.2۔ 2030 تک اس بات کو یقینی بنانا کہ تمام لڑکوں اور لڑکیوں کو اوائل بچپن کی معیاری نشوونما، نگہداشت اور قبل از پرائمری تعلیم تک رسائی حاصل ہو تاکہ وہ پرائمری تعلیم کے لیے تیار ہو سکیں۔		4.2.1۔ پانچ سال سے کم عمر بچوں کا تناسب جو صحت، تعلیم اور نفسیاتی بہتری کے لحاظ سے ترقی کر رہے ہیں، صنف کے اعتبار سے			
		4.22۔ رسمی تعلیم میں شرکت کی شرح، صنف کے اعتبار سے (پرائمری میں داخلے کی باقاعدہ عمر سے ایک سال پہلے)			
4.3۔ 2030 تک تمام مردوں اور عورتوں کی باکفایت اور معیاری تکنیکی، پیشہ ورانہ تعلیم بشمول یونیورسٹی تک مساوی رسائی یقینی بنانا۔		4.3.1۔ پچھلے 12 ماہ کے دوران رسمی و غیر رسمی تعلیم و تربیت میں شرکت کرنے والے بالغ افراد اور نوجوانوں کی شرح، صنف کے اعتبار سے			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

4۔ معیاری تعلیم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہدف 4: سب کی شمولیت اور برابری پر مبنی معیاری تعلیم کو یقینی بنانا اور سب کے لیے زندگی بھر سیکھنے کے مواقع کو فروغ دینا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
4.4 2030 تک ایسے نوجوانوں اور بالغ افراد کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ کرنا جو شائستہ ملازمتوں اور ذاتی کاروبار کے لیے متعلقہ مہارتوں بشمول تکنیکی اور پیشہ ورانہ مہارتوں سے لیس ہوں۔		4.4.1۔ بالغ اور نوجوانوں کی تعداد جو آئی ٹی اور کمیونی کیشن کی مہارتوں کے حامل ہیں، مہارتوں کی اقسام کے اعتبار سے			
4.5 2030 تک تعلیم میں صنفی عدم مساوات کا خاتمہ کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ معذوروں، مقامی افراد اور ناسازگار حالات میں رہنے والے بچوں سمیت ہر ایک کو تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے ہر درجے تک برابر رسائی حاصل ہو۔	ہدف 4.5 2030ء تک تعلیم میں صنفی عدم مساوات کا خاتمہ کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ معذوروں، مقامی افراد اور ناسازگار حالات میں رہنے والے بچوں سمیت ہر ایک کو تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے ہر درجے تک برابر رسائی حاصل ہو	4.5.1۔ ایسے تمام اشارات جنہیں الگ الگ حیثیت میں دیکھا جا سکے کے حوالے سے مساویانہ سلوک کے اشارات (خواتین/مرد، دیہی/شہری، انتہائی غریب/انتہائی امیر افراد، اور اسی طرح سے معذور افراد، مقامی افراد اور تنازعات کا شکار علاقوں کے لوگ اگر وہاں اعداد و شمار دستیاب ہوں تو)	4.5.1۔ ایسے تمام اشارات جنہیں الگ الگ حیثیت میں دیکھا جا سکے کے حوالے سے مساویانہ سلوک کے اشارات (خواتین/مرد، دیہی/شہری، انتہائی غریب/انتہائی امیر افراد، اور اسی طرح سے معذور افراد، مقامی افراد اور تنازعات کا شکار علاقوں کے لوگ اگر وہاں اعداد و شمار دستیاب ہوں تو)	جی پی آئی پرائمری، 0.87	جی پی آئی پرائمری 1
4.6 2030 تک اس بات کو یقینی بنانا کہ تمام نوجوان اور بالغ افراد کا ایک بڑا حصہ بنیادی تعلیم اور حساب کتاب کی آگاہی رکھتے ہوں۔	ہدف 4.6 2030ء تک اس بات کو یقینی بنانا کہ تمام نوجوان اور بالغ افراد کا ایک بڑا حصہ بنیادی تعلیم اور حساب کتاب کی آگاہی رکھتے ہوں	4.6.1۔ عمر کے ایک گروپ میں آبادی کا تناسب جو کہ فعال (اے) خواندگی اور (بی) حساب کتاب کی مہارتوں کی حامل ہے، صنف کے لحاظ سے	4.6.1۔ عمر کے ایک گروپ میں آبادی کا تناسب جو کہ فعال (اے) خواندگی اور (بی) حساب کتاب کی مہارتوں کی حامل ہے، صنف کے لحاظ سے	کل 60فیصد خواتین 49فیصد مرد 70فیصد	کل 80فیصد خواتین 69فیصد مرد 90فیصد
4.7 2030 تک اس بات کو یقینی بنانا کہ تعلیم حاصل کرنے والے تمام افراد پائیدار ترقی میں اضافے کے لیے درکار علم اور مہارتوں کے حامل ہیں، بشمول پائیدار طرز زندگی، انسانی حقوق، صنفی مساوات، امن اور عدم تشدد کے کلچر کا فروغ، عالمی شہریت، ثقافتی تنوع کی پذیرائی اور پائیدار ترقی میں اس کا کردار۔		4.7.1۔ کس حد تک (1 عالمی شہریت کی تعلیم، اور (2 پائیدار ترقی کے لیے درکار تعلیم بشمول صنفی مساوات اور انسانی حقوق کی تعلیم قومی تعلیمی پالیسیوں، نصاب، اساتذہ کی تعلیم اور طلبہ کے جائزے کا حصہ بنتی ہے			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

4۔معیاری تعلیم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 4: سب کی شمولیت اور برابری پر مبنی معیاری تعلیم کو یقینی بنانا اور سب کے لیے زندگی بھر سیکھنے کے مواقع کو فروغ دینا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
4A۔ایسے تعلیمی ادارے قائم کرنا اور انہیں اپ گریڈ کرنا جہاں بچوں، معذور افراد اور صنفی امور کا بہتر طور پر خیال رکھا جاسکے، یہ ادارے محفوظ، عدم تشدد کے حامل اور تعلیم کا اچھا ماحول فراہم کریں۔	ہدف 4A۔ایسے تعلیمی ادارے قائم کرنا اور انہیں اپ گریڈ کرنا جہاں بچوں، معذور افراد اور صنفی امور کا بہتر طور پر خیال رکھا جاسکے، یہ ادارے محفوظ، عدم تشدد کے حامل اور تعلیم کا اچھا ماحول فراہم کریں	4A1۔ایسے سکولوں کا تناسب جہاں (اے) بجلی، (بی) تعلیمی مقاصد کے لیے انٹرنیٹ، (سی) تعلیمی مقاصد کے لیے کمپیوٹر، (ڈی) معذور افراد کی ضرورت کے مطابق انفراسٹرکچر اور سامان، (ای) پانی کا صاف پانی، (ایف) مرد وخواتین کے لیے الگ الگ لیٹرین، (جی) ہاتھ دھونے کی سہولت، موجود ہیں	4A1۔ایسے سکولوں کا تناسب جہاں (اے) بجلی، (بی) تعلیمی مقاصد کے لیے انٹرنیٹ، (سی) تعلیمی مقاصد کے لیے کمپیوٹر، (ڈی) معذور افراد کی ضرورت کے مطابق انفراسٹرکچر اور سامان، (ای) پانی کا صاف پانی، (ایف) مرد وخواتین کے لیے الگ الگ لیٹرین، (جی) ہاتھ دھونے کی سہولت، موجود ہیں	پرائمری سکول انفراسٹرکچر: بجلی 53 فیصد، پینے کا پانی 67 فیصد، سینی ٹیشن 67 فیصد	پرائمری سکول انفراسٹرکچر: بجلی 53 فیصد، پینے کا پانی 67 فیصد، سینی ٹیشن 67 فیصد
4B۔2030ء تک ترقی پذیر ممالک، بالخصوص کم ترقی یافتہ ممالک، چھوٹے جزائر پر مشتمل ترقی پذیر ممالک اور افریقی ممالک کے طلبہ کے لیے وظائف کی تعداد میں اضافہ کرنا، تاکہ وہ ترقی یافتہ ممالک اور دیگر ترقی پذیر ممالک میں پیشہ ورانہ، انفارمیشن اینڈ کمیونی کیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور سائنسی علوم کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرسکیں		4B1۔وظائف کے لیے مہیا کی جانے والی سرکاری امداد کا حجم، شعبے اور تعلیم کی قسم کے لحاظ سے			
4C۔2030ء تک ترقی پذیر ممالک بالخصوص کم ترقی یافتہ ممالک میں عالمی تعاون کے ذریعے کوالیفائیڈ اساتذہ کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ کرنا۔	ہدف 4C۔2030ء تک ترقی پذیر ممالک بالخصوص کم ترقی یافتہ ممالک میں عالمی تعاون کے ذریعے کوالیفائیڈ اساتذہ کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ کرنا	4C1۔ اساتذہ کا تناسب جنہوں نے، (اے) قبل از پرائمری (بی) پرائمری، (سی) زیریں ثانوی، اور (ڈی) بالائی ثانوی درجوں کو پڑھانے کے لیے درکار کم از کم تربیت نوکری سے قبل یا نوکری کے دوران حاصل کر رکھی ہے	4C1۔ اساتذہ کا تناسب جنہوں نے، (اے) قبل از پرائمری (بی) پرائمری، (سی) زیریں ثانوی، اور (ڈی) بالائی ثانوی درجوں کو پڑھانے کے لیے درکار کم از کم تربیت نوکری سے قبل یا نوکری کے دوران حاصل کر رکھی ہے		

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

5۔ صنفی مساوات ۔۔۔۔۔۔۔ ہدف 5: صنفی مساوات ممکن بنانا اور تمام خواتین اور لڑکیوں کو بااختیار بنانا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
5.1۔ خواتین اور لڑکیوں کے خلاف ہر جگہ ہر طرح کے امتیاز کا خاتمہ کرنا۔	ہدف 5.1 ۔خواتین اور لڑکیوں کے خلاف ہر جگہ ہر طرح کے امتیاز کا خاتمہ کرنا	5.1.1۔ کیا قانونی فریم ورک موجود ہیں جو صنفی مساوات اور عدم امتیاز پر عملدرآمد کروائیں	5.1.1۔ کیا قانونی فریم ورک موجود ہیں جو صنفی مساوات اور عدم امتیاز پر عملدرآمد کروائیں		
5.2۔ تمام خواتین اور لڑکیوں کے خلاف سرعام اور نجی جگہوں پر ہر طرح کے تشدد بشمول سمگلنگ اور صنفی و دیگر اقسام کے استحصال کا خاتمہ کرنا۔	ہدف 5.2 ۔تمام خواتین اور لڑکیوں کے خلاف سرعام اور نجی جگہوں پر ہر طرح کے تشدد بشمول سمگلنگ اور صنفی و دیگر اقسام کے استحصال کا خاتمہ کرنا	5.2.1۔ پندرہ سال یا اس سے زائد عمر کی ایسی لڑکیوں اور عورتوں کا تناسب جنہیں ماضی میں کسی کے ساتھ تعلق رکھنے کی وجہ سے موجودہ شوہر یا شریک سفر کی طرف سے پچھلے 12 ماہ میں تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہو	5.2.1۔ پندرہ سال یا اس سے زائد عمر کی ایسی لڑکیوں اور عورتوں کا تناسب جنہیں ماضی میں کسی کے ساتھ تعلق رکھنے کی وجہ سے موجودہ شوہر یا شریک سفر کی طرف سے پچھلے 12 ماہ میں تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہو		
		5.2.2۔ پندرہ سال یا اس سے زائد عمر کی خواتین کی تعداد جنہیں اپنے شریک سفر کے علاوہ دوسرے لوگوں نے پچھلے 12 ماہ کے دوران تشدد کا نشانہ بنایا ہو، عمر اور جگہ کے لحاظ سے	5.2.2۔ پندرہ سال یا اس سے زائد عمر کی خواتین کی تعداد جنہیں اپنے شریک سفر کے علاوہ دوسرے لوگوں نے پچھلے 12 ماہ کے دوران تشدد کا نشانہ بنایا ہو، عمر اور جگہ کے لحاظ سے		
5.3۔ تمام ضرر رساں مروجہ طریقوں بشمول بچپن، کم سنی اور زبردستی کی شادی اور نسوانی اعضاء مسخ کرنے کا خاتمہ کرنا۔	ہدف 5.3 ۔تمام ضرر رساں مروجہ طریقوں بشمول بچپن، کم سنی اور زبردستی کی شادی اور نسوانی اعضاء مسخ کرنے کا خاتمہ کرنا	5.3.1۔ 20 سے 24 سال کی خواتین کا تناسب جن کی شادی 15 سال عمر اور 18 سال عمر سے قبل ہوئی یا وہ کسی رشتے میں تھیں	5.3.1۔ 20 سے 24 سال کی خواتین کا تناسب جن کی شادی 15 سال عمر اور 18 سال عمر سے قبل ہوئی یا وہ کسی رشتے میں تھیں		
		5.3.2۔ 15 سے 49 سال کی لڑکیوں اور عورتوں کا تناسب جن کے اعضاء کاٹے گئے، عمر کے لحاظ سے			
5.4 بلا معاوضہ نگہداشت اور گھریلو کام کی قدر و قیمت تسلیم کرنے کے لیے عوامی خدمات، بنیادی ڈھانچے اور سماجی تحفظ کی پالیسیاں مہیا کرنا اور گھرانے اور خاندان میں مشترکہ ذمہ داری کو فروغ دینا، جیسا کہ قومی سطح پر موزوں ہو		5.4.1۔ بلا معاوضہ گھریلو کاموں میں دیئے گئے وقت کا تناسب، صنف، عمر اور جگہ کے لحاظ سے			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

5۔صنفی مساوات۔۔۔۔۔۔۔ہدف 5: صنفی مساوات ممکن بنانا اور تمام خواتین اور لڑکیوں کو با اختیار بنانا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
5.5۔سیاسی، معاشی اور عوامی زندگی میں ہر سطح کی فیصلہ سازی میں خواتین کی بھرپور اور موثر شمولیت اور قیادت کے مساوی مواقع یقینی بنانا۔	ہدف 5.5۔سیاسی، معاشی اور عوامی زندگی میں ہر سطح کی فیصلہ سازی میں خواتین کی بھرپور اور موثر شمولیت اور قیادت کے مساوی مواقع یقینی بنانا	5.5.1۔خواتین کا پارلیمنٹ اور مقامی حکومتوں میں سیٹوں کا تناسب	5.5.1۔خواتین کا پارلیمنٹ اور مقامی حکومتوں میں سیٹوں کا تناسب	انتظامیہ 1.5 فیصد پارلیمنٹ 19.7 فیصد	انتظامیہ 5 فیصد پارلیمنٹ 30 فیصد
		5.5.2۔انتظامی عہدوں پر خواتین کا تناسب	5.5.2۔انتظامی عہدوں پر خواتین کا تناسب		
5.6۔جنسی و تولیدی صحت اور تولیدی حقوق تک سب کی رسائی یقینی بنانا جیسا کہ آبادی اور ترقی پر بین الاقوامی کانفرنس کے عملی پروگرام اور بیجنگ پلیٹ فارم فار ایکشن اور ان کی جائزہ کانفرنسوں سے حاصل ہونے والی دستاویزات میں طے کیے گئے ہیں۔	ہدف 5.6۔جنسی و تولیدی صحت اور تولیدی حقوق تک سب کی رسائی یقینی بنانا جیسا کہ آبادی اور ترقی پر بین الاقوامی کانفرنس کے عملی پروگرام اور بیجنگ پلیٹ فارم برائے عملی اقدام اور ان کی جائزہ کانفرنسوں سے حاصل ہونے والی دستاویزات میں طے کیے گئے ہیں	5.6.1۔ 15 سے 49 سال کی خواتین کا تناسب جو جنسی تعلقات، اسقاط حمل اور زچگی کے دوران صحت کے حوالے سے فیصلے خود کرتی ہیں	5.6.1۔ 15 سے 49 سال کی خواتین کا تناسب جو جنسی تعلقات، اسقاط حمل اور زچگی کے دوران صحت کے حوالے سے فیصلے خود کرتی ہیں		
		5.6.2۔ایسے ملکوں کی تعداد جہاں 15 سال یا اس سے زائد عمر کے مرد و خواتین کو برابری کی بنیاد پر جنسی اور زچگی کے امور پر معلومات اور تعلیم تک رسائی کے قوانین موجود ہیں	5.6.2۔ایسے ملکوں کی تعداد جہاں 15 سال یا اس سے زائد عمر کے مرد و خواتین کو برابری کی بنیاد پر جنسی اور زچگی کے امور پر معلومات اور تعلیم تک رسائی کے قوانین موجود ہیں		
5A۔خواتین کو معاشی وسائل پر مساوی حقوق دینے کے علاوہ اراضی، املاک کی دیگر صورتوں، مالیاتی خدمات، وراثت اور قدرتی وسائل کی ملکیت اور کنٹرول تک ملکی قوانین کے مطابق رسائی دینے کے لیے اصلاحات کرنا۔	ہدف 5A۔خواتین کو معاشی وسائل پر مساوی حقوق دینے کے علاوہ اراضی، املاک کی دیگر صورتوں، مالیاتی خدمات، وراثت اور قدرتی وسائل کی ملکیت اور کنٹرول تک ملکی قوانین کے مطابق رسائی دینے کے لیے اصلاحات کرنا	5A1۔(اے) زرعی آبادی کا تناسب جس کے پاس زرعی زمین کی ملکیت یا محفوظ حقوق موجود ہیں، صنف کے اعتبار سے، اور (بی) زمین کے مالکانہ حقوق رکھنے والوں میں خواتین کا تناسب، معاہدے کی قسم کے لحاظ سے			
		5A2۔ ایسے ممالک کی تعداد جہاں خواتین کو برابری کی بنیاد پر مالکانہ حقوق دینے کے قوانین موجود ہیں	5A2۔ ایسے ممالک کی تعداد جہاں خواتین کو برابری کی بنیاد پر مالکانہ حقوق دینے کے قوانین موجود ہیں		

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

5۔صنفی مساوات۔۔۔۔۔۔۔ہدف 5: صنفی مساوات ممکن بنانا اور تمام خواتین اور لڑکیوں کو بااختیار بنانا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
5B ۔خواتین کو بااختیار بنانے کے رجحان کو فروغ دینے کے لیے سازگار ٹیکنالوجی بالخصوص اطلاعاتی وابلاغی ٹیکنالوجی کے استعمال میں اضافہ کرنا۔	ہدف 5B ۔خواتین کو بااختیار بنانے کے رجحان کو فروغ دینے کے لیے سازگار ٹیکنالوجی بالخصوص اطلاعاتی وابلاغی ٹیکنالوجی کے استعمال میں اضافہ کرنا	5B1۔افراد کا تناسب جن کے پاس موبائل فون ہے،صنف کے لحاظ سے	5B1۔افراد کا تناسب جن کے پاس موبائل فون ہے،صنف کے لحاظ سے	69.87 فیصد	85 فیصد
5C۔صنفی مساوات اور تمام خواتین اور لڑکیوں کو ہر سطح پر بااختیار بنانے کے رجحان کے فروغ کے لیے عمدہ پالیسیاں اور قابل نفاذ قوانین اپنانا اور انہیں مستحکم بنانا۔	ہدف 5C ۔صنفی مساوات اور تمام خواتین اور لڑکیوں کو ہر سطح پر بااختیار بنانے کے رجحان کے فروغ کے لیے عمدہ پالیسیاں اور قابل نفاذ قوانین اپنانا اور انہیں مستحکم بنانا	5C1۔ایسے ممالک کا تناسب جہاں صنفی مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانے کا نظام موجود ہے اور سرکاری طور پر فنڈ ز فراہم کیے جاتے ہیں	5C1۔ایسے ممالک کا تناسب جہاں صنفی مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانے کا نظام موجود ہے اور سرکاری طور پر فنڈ ز فراہم کیے جاتے ہیں		

6۔صاف پانی اور صفائی/سینی ٹیشن۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 6: سب کے لیے پانی اور صفائی کی سہولیات کی دستیابی اور دیر پا انتظام کو یقینی بنانا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
6.1-2030ء تک پینے کے محفوظ اور باکفایت پانی تک سب کے لیے، ہر جگہ، مساوی رسائی یقینی بنانا۔	ہدف 6.1 -2030ء تک پینے کے محفوظ اور باکفایت پانی تک سب کے لیے، ہر جگہ، مساوی رسائی یقینی بنانا۔	6.1.1۔آبادی کا تناسب جس کے پاس محفوظ انتظام کے تحت پانی کی سہولیات میسر ہیں	6.1.1۔آبادی کا تناسب جس کے پاس محفوظ انتظام کے تحت پانی کی سہولیات میسر ہیں	36 فیصد	100 فیصد
6.2-2030ء تک سب کے لیے موزوں اور مساوی صفائی اور حفظان صحت کی سہولیات تک رسائی یقینی بنانا جس میں خواتین اور لڑکیوں کے علاوہ غیر محفوظ حالات سے دوچار افراد کی ضروریات پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔	ہدف 6.2 -2030ء تک سب کے لیے موزوں اور مساوی سینی ٹیشن اور حفظان صحت کی سہولیات تک رسائی یقینی بنانا جس میں خواتین اور لڑکیوں کے علاوہ غیر محفوظ حالات سے دوچار افراد کی ضروریات پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔	6.2.1۔آبادی کا تناسب (اے) جو محفوظ انتظام کے تحت پانی کی سہولیات سے مستفید ہو رہی ہے (بی) جس کے پاس ہاتھ دھونے کے لیے پانی اور صابن موجود ہے۔	6.2.1۔آبادی کا تناسب (اے) جو محفوظ انتظام کے تحت پانی کی سہولیات سے مستفید ہو رہی ہے (بی) جس کے پاس ہاتھ دھونے کے لیے پانی اور صابن موجود ہے۔	73 فیصد	100 فیصد

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

6۔صاف پانی اور صفائی/ سینی ٹیشن۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 6: سب کے لیے پانی اور صفائی کی سہولیات کی دستیابی اور دیر پا انتظام کو یقینی بنانا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 2014-15ء	ہدف 2030ء
6.3-2030ءتک پانی کا معیار بہتر بنانے کے لیے آلودگی کم کرنا، کوڑے کے ڈھیر ختم کرنا اور خطرناک کیمیائی و دیگر مواد کے اخراج کو کم سے کم کرنا، کثافتیں دور کرنے کے عمل سے نہ گزارے گئے فالتو پانی کا تناسب نصف کرنا اور عالمی سطح پر ری سائیکلنگ اور محفوظ دوبارہ استعمال میں خاطر خواہ اضافہ کرنا۔		6.3.1۔استعمال شدہ پانی کا تناسب جو محفوظ طور پر ٹھکانے لگایا جاتا ہے			
		6.3.2۔پانی کا تناسب جس میں اچھے پانی والے مادے پائے جاتے ہیں			
6.4-2030ءتک تمام شعبوں میں پانی کے عمدہ طریقے سے استعمال میں خاطر خواہ اضافہ اور پانی کی قلت دور کرنے اور پانی کی قلت کا شکار افراد کی تعداد خاطر خواہ حد تک کم کرنے کے لیے تازہ پانی کی دیر پا انداز میں پیش قدمی اور رسد یقینی بنانا۔		6.4.1۔پاکستان کے استعمال کی استعداد میں وقت کے لحاظ سے تبدیلی			
		6.4.2۔پانی پر دباؤ کی سطح: تازہ پانی کے دستیاب ذخائر میں سے کس تناسب سے نکالا جاتا ہے			
6.5-2030ءتک ہر سطح پر آبی وسائل کے باہم مربوط انداز میں عمدہ استعمال کا اہتمام کرنا، جس کے اقدامات میں سرحدوں سے ماورا تعاون، جہاں ضروری ہو بھی شامل ہے۔	ہدف 6.5-2030ءتک ہر سطح پر آبی وسائل کے باہم مربوط انداز میں عمدہ استعمال کا اہتمام کرنا، جس کے اقدامات میں سرحدوں سے ماورا تعاون، جہاں ضروری ہو بھی شامل ہے	6.5.1۔پانی کے انتظام کے مربوط نظام کا درجہ(0 سے 100 تک)	6.5.1۔پانی کے انتظام کے مربوط نظام کا درجہ(0 سے 100 تک)		
		6.5.2۔پانی کا حصہ جو دوسرے ملک کی حدود میں ہے مگر پانی پر تعاون کا ایک آپریشنل انتظام موجود ہے	6.5.2۔پانی کا حصہ جو دوسرے ملک کی حدود میں ہے مگر پانی پر تعاون کا ایک آپریشنل انتظام موجود ہے		
6.6-2020ءتک پانی سے متعلق ماحولیاتی نظاموں بشمول پہاڑوں، جنگلات نم زمینوں، دریاؤں، پانی کے ذخائر اور جھیلوں کا تحفظ۔	ہدف 6.6-2020ءتک پانی سے متعلق ماحولیاتی نظاموں بشمول پہاڑوں، جنگلات نم زمینوں، دریاؤں، پانی کے ذخائر اور جھیلوں کا تحفظ	6.6.1۔پانی سے متعلق حیاتیاتی نظام میں وقت کے ساتھ ساتھ تبدیلی	6.6.1۔پانی سے متعلق حیاتیاتی نظام میں وقت کے ساتھ ساتھ تبدیلی		

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

6۔صاف پانی اور صفائی/ سینی ٹیشن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہدف 6: سب کے لیے پانی اور صفائی کی سہولیات کی دستیابی اور دیر پا انتظام کو یقینی بنانا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
6A-2030ء تک ترقی پذیر ممالک کو پانی اور صفائی/ سینی ٹیشن سے متعلق سرگرمیوں میں استعداد سازی کے لیے عالمی تعاون فراہم کرنا، اس میں پانی کا استعمال، نمک سے پاک کرنا، پانی کی استعداد، استعمال شدہ پانی کو ٹھکانے لگانا، ری سائیکلنگ اور اسے دوبارہ استعمال کرنے کی مہارتیں، ٹیکنالوجیز شامل ہیں۔		6A1۔ پانی اور صفائی/ سینی ٹیشن سے متعلقہ سرکاری ترقیاتی امداد کی رقم، جو کہ حکومت کے مربوط منصوبے کا حصہ ہوتی ہے			
6B۔ پانی اور صفائی/ سینی ٹیشن کے انتظام کے حوالے سے مقامی آبادیوں کی شمولیت کی حوصلہ افزائی اور ان کی مضبوطی۔		6B1۔ایسے مقامی انتظامی یونٹس کا تناسب جن کے پاس مقامی آبادی کے پانی اور صفائی کے انتظام میں شمولیت کے حوالے سے فعال پالیسیاں اور طریقہ ہائے کار موجود ہیں			

7۔قابل برداشت اور صاف توانائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہدف 7: ہر کسی کے لیے قابل برداشت، قابل بھروسہ، پائیدار اور جدید توانائی تک رسائی کو یقینی بنانا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
7.1-2030ء تک قابل برداشت، قابل بھروسہ اور جدید توانائی سہولیات تک عالمی رسائی کو یقینی بنانا۔	ہدف 7.1-2030ء تک قابل برداشت، قابل بھروسہ اور جدید توانائی سہولیات تک عالمی رسائی کو یقینی بنانا	7.1.1۔آبادی کا تناسب جسے بجلی تک رسائی حاصل ہے	7.1.1۔آبادی کا تناسب جسے بجلی تک رسائی حاصل ہے	93.5فیصد	100فیصد
		7.1.2۔آبادی کا تناسب جس کا انحصار بنیادی طور پر صاف فیولز اور ٹیکنالوجی پر ہے	7.1.2۔آبادی کا تناسب جس کا انحصار بنیادی طور پر صاف فیولز اور ٹیکنالوجی پر ہے	41.3فیصد	65فیصد
7.2-2030ء تک عالمی توانائی کے مجموعے میں قابل تجدید توانائی کے حصے کو خاطر خواہ بڑھانا۔	ہدف 7.2-2030ء تک عالمی توانائی کے مجموعے میں قابل تجدید توانائی کے حصے کو خاطر خواہ بڑھانا	7.2.1۔توانائی کے حتمی استعمال میں قابل تجدید توانائی کا حصہ	7.2.1۔توانائی کے حتمی استعمال میں قابل تجدید توانائی کا حصہ	11فیصد	25فیصد

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

7۔قابل برداشت اور صاف توانائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 7: ہر کسی کے لیے قابل برداشت، قابل بھروسہ، پائیدار اور جدید توانائی تک رسائی کو یقینی بنانا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
7.3-2030ء تک توانائی کی استعداد کی عالمی شرح میں دوگنا اضافہ کرنا۔	ہدف 7.3-2030ء تک توانائی کی استعداد کی عالمی شرح میں دوگنا اضافہ کرنا	7.3.1-توانائی کی شدت، بنیادی توانائی اور جی ڈی پی کے تناسب سے	7.3.1-توانائی کی شدت، بنیادی توانائی اور جی ڈی پی کے تناسب سے	2.69	2 سے کم
7A-2030ء تک صاف توانائی کی تحقیق تک رسائی کے لیے عالمی تعاون کو بڑھانا، بشمول قابل تجدید توانائی، توانائی کی استعداد اور جدید و صاف فیول ٹیکنالوجی اور توانائی کے انفراسٹرکچر اور توانائی کی ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری کو بڑھانا		7A1-ترقی پذیر ممالک میں صاف توانائی کی تحقیق و ترقی اور قابل تجدید توانائی کی پیداوار بشمول ہائبرڈ نظاموں کے لیے عالمی مالیاتی وسائل کا رخ ان ممالک کی طرف کرنا			
7B-2030ء تک ترقی پذیر ممالک میں ہر ایک کو جدید اور پائیدار توانائی خدمات کی فراہمی کے لیے انفراسٹرکچر کو وسعت دینا اور ٹیکنالوجی کو اپ گریڈ کرنا، بالخصوص کم ترقی یافتہ ممالک، چھوٹی جزیرہ ترقی پذیر ریاستوں میں ان کے معاونت کے متعلقہ پروگرام کے ذریعے وسائل مہیا کرنا۔		7B1-توانائی کی استعداد میں جی ڈی پی کے تناسب سے سرمایہ کاری اور مالیاتی ٹرانسفرز میں بیرونی سرمایہ کاری کا حصہ، یہ سرمایہ کاری انفراسٹرکچر اور ٹیکنالوجی کی پائیدار ترقیاتی خدمات کی فراہمی کے لیے کی جاتی ہے			

8۔بہتر ملازمتیں اور معاشی نمو۔۔۔۔۔۔۔ہدف 8: سب کے لیے دیرپا اور سب کی شمولیت پر مبنی معاشی افزائش، مکمل اور ثمر آور روزگار اور شائستہ کام کو فروغ دینا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
8.1-ملکی حالات کے مطابق فی کس معاشی افزائش کو اور بالخصوص کم ترقی یافتہ ملکوں کی خام ملکی پیداوار میں کم و بیش 7 فیصد افزائش کو دیرپا بنانا۔	ہدف 8.1-ملکی حالات کے مطابق فی کس معاشی افزائش کو اور بالخصوص کم ترقی یافتہ ملکوں کی خام ملکی پیداوار میں کم و بیش 7 فیصد افزائش کو دیرپا بنانا۔	8.1.1فی کس قومی آمدنی میں سالانہ اضافہ	8.1.1فی کس قومی آمدنی میں سالانہ اضافہ	1 فیصد	5 فیصد

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

8۔بہتر ملازمتیں اور معاشی نمو۔۔۔۔۔۔۔ہدف 8: سب کے لیے دیر پا اور سب کی شمولیت پر مبنی معاشی افزائش، مکمل اور ثمر آور روزگار اور شائستہ کام کو فروغ دینا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
8.2۔معاشی پیداواری صلاحیت کی بلند سطح کے حصول کے لیے تنوع کو فروغ دینا، ٹیکنالوجی کو اپ گریڈ کرنا اور جدت لانا جس میں بہتر افادیت کے حامل اور مشقت طلب شعبوں پر خصوصی توجہ دینا شامل ہے۔	ہدف 8.2۔معاشی پیداواری صلاحیت کی بلند سطح کے حصول کے لیے تنوع کو فروغ دینا، ٹیکنالوجی کو اپ گریڈ کرنا اور جدت لانا جس میں بہتر افادیت کے حامل اور مشقت طلب شعبوں پر خصوصی توجہ دینا شامل ہے۔	8.2.1فی باروزگار فرد سالانہ حقیقی قومی پیداوار میں اضافہ	8.2.1فی باروزگار فرد سالانہ حقیقی قومی پیداوار میں اضافہ	1.9 فیصد	3.5فیصد
8.3۔ترقی پر مبنی ایسی پالیسیوں کو فروغ دینا جو ثمر آور سرگرمیوں، شائستہ ملازمتیں پیدا کرنے، ذاتی کاروبار کی سوچ، تخلیقی اور جدت آمیز سوچ میں مدد دیں اور مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے حجم کے کاروباری اداروں کو باضابطہ شکل دینے اور ان کی افزائش کی حوصلہ افزائی کریں جس میں مالیاتی خدمات تک رسائی بھی شامل ہے۔	ہدف 8.3۔ترقی پر مبنی ایسی پالیسیوں کو فروغ دینا جو ثمر آور سرگرمیوں، شائستہ ملازمتیں پیدا کرنے، ذاتی کاروبار کی سوچ، تخلیقی اور جدت آمیز سوچ میں مدد دیں اور مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے حجم کے کاروباری اداروں کو باضابطہ شکل دینے اور ان کی افزائش کی حوصلہ افزائی کرین جس میں مالیاتی خدمات تک رسائی بھی شامل ہے۔	8.3.1غیر زرعی روزگار میں غیر رسمی روزگار کا حصہ، صنف کے لحاظ سے	8.3.1غیر زرعی روزگار میں غیر رسمی روزگار کا حصہ، صنف کے لحاظ سے	کل 73.6 فیصد مرد 73.7 فیصد خواتین 73 فیصد	مجموعی 55فیصد مرد 55 فیصد خواتین 55 فیصد
8.4۔2030ء تک عالمی وسائل کے تصرف اور پیداوار میں فعالی کو بتدریج بہتر بنانا اور دیر پا تصرف اور پیداوار کے پروگراموں کے دس سالہ فریم ورک کی رو سے معاشی افزائش کو ماحولیاتی انحطاط سے الگ کرنا جس میں ترقی یافتہ ممالک پیش پیش رہیں۔		8.4.1۔میٹیریل فٹ پرنٹ فی کس اور میٹیریل فٹ پرنٹ خام قومی پیداوار کے حساب سے			
		8.4.2۔اندرونی طور پر میٹیریل کا استعمال، فی کس میٹیریل کا استعمال اور خام قومی پیداوار کے حساب سے اندرونی طور پر میٹیریل کا استعمال			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

8۔بہتر ملازمتیں اور معاشی نمو۔۔۔۔۔۔۔ہدف 8: سب کے لیے دیرپا اور سب کی شمولیت پر مبنی معاشی افزائش، مکمل اور ثمر آور روزگار اور شائستہ کام کو فروغ دینا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
8.5۔2030ء تک سب مردوں اور عورتوں بشمول نوجوانوں اور معذور افراد کے لیے مکمل اور ثمر آور روزگار اور شائستہ کام اور مساوی قدر کے کام پر مساوی معاوضہ یقینی بنانا۔	ہدف 8.5۔2030ء تک سب مردوں اور عورتوں بشمول نوجوانوں اور معذور افراد کے لیے مکمل اور ثمر آور روزگار اور شائستہ کام اور مساوی قدر کے کام پر مساوی معاوضہ یقینی بنانا۔	8.5.1۔مرد اور خواتین ملازمین کی اوسط فی گھنٹہ آمدن، پیشہ، عمر اور معذور افراد کے لحاظ سے	8.5.1۔مرد اور خواتین ملازمین کی اوسط فی گھنٹہ آمدن، پیشہ، عمر اور معذور افراد کے لحاظ سے	مجموعی 77.97 فی گھنٹہ مرد 82.73 فی گھنٹہ خواتین 50.83 فی گھنٹہ	اوسط فی گھنٹہ آمدن 5 گنا بڑھائی جائے گی، تنخواہوں میں فرق کا ہدف زیرِ غور رکھا گیا ہے
		8.5.2۔بیروزگاری کی شرح، صنف، عمر اور معذور افراد کے لحاظ سے	8.5.2۔بیروزگاری کی شرح، صنف، عمر اور معذور افراد کے لحاظ سے	مجموعی 5.9 فیصد مرد 4.9 فیصد خواتین 8.9 فیصد	مجموعی 3.5 فیصد مرد 2.5 فیصد خواتین 4.5 فیصد
8.6۔2020ء تک ایسے نوجوانوں کے تناسب میں خاطر خواہ کمی لانا جنہیں روزگار تعلیم یا تربیت میسر نہیں۔	ہدف 8.6۔2020ء تک ایسے نوجوانوں کے تناسب میں خاطر خواہ کمی لانا جنہیں روزگار تعلیم یا تربیت میسر نہیں۔	8.6.1۔نوجوانوں (15 سے 24 سال عمر) کا تناسب جو تعلیم، روزگار اور ٹریننگ کے عمل سے باہر ہے	8.6.1۔نوجوانوں (15 سے 24 سال عمر) کا تناسب جو تعلیم، روزگار اور ٹریننگ کے عمل سے باہر ہے		
8.7۔جبری مشقت کے خاتمے، جدید غلامی اور انسانی سمگلنگ ختم کرنے کے لیے فوری اور موثر اقدامات کرنا اور بچوں سے مشقت بشمول کم سن فوجیوں کی بھرتی اور ان کے استعمال سمیت بچوں سے مشقت کی بدترین شکلوں کی ممانعت اور ان کا خاتمہ یقینی بنانا اور 2025ء تک بچوں سے ہر طرح کی مشقت ختم کرنا۔		8.7.1۔پانچ سے 17 سال کے عمر کے بچوں کی شرح جو مشقت کا شکار ہے، صنف اور عمر کے لحاظ سے			
8.8۔مزدوروں کے حقوق کا تحفظ اور تمام کارکنوں بشمول مہاجر کارکنوں، بالخصوص خواتین اور خطرناک روزگار والے افراد کے لیے کام کرنے کے محفوظ ماحول کو فروغ دینا۔		8.8.1۔کام کے دوران فطری اور غیر فطری طور پر زخمی ہونے کی شرح، صنف اور نقل مکانی کی صورتحال کے لحاظ سے			
		8.8.2۔قومی سطح پر لیبر قوانین سے مطابقت (تنظیم سازی اور مشترکہ بارگیننگ کی آزادی) آئی ایل او کے نظریات اور قومی قانون کے حوالے سے، صنف اور نقل مکانی کی صورتحال کے لحاظ سے			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

8۔بہتر ملازمتیں اور معاشی نمو۔۔۔۔۔۔۔ہدف 8: سب کے لیے دیرپا اور سب کی شمولیت پر مبنی معاشی افزائش، مکمل اور ثمر آور روزگار اور شائستہ کام کو فروغ دینا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
8.9-2030ءتک دیرپا سیاحت کے فروغ کے لیے ایسی پالیسیوں کی تشکیل اور عملدرآمد جن سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں اور مقامی ثقافت اور مصنوعات کو فروغ ملے۔		8.9.1۔سیاحت کی وجہ سے خام قومی پیداوار اور اس کی نمو میں اضافہ			
		8.9.2۔سیاحت کے شعبے میں مجموعی ملازمتوں میں پائیدار سیاحتی صنعتوں کی ملازمتوں کا حصہ			
8.10۔سب کے لیے بینک کاری، بیمہ اور مالیاتی خدمات تک رسائی کی حوصلہ افزائی اور اسے توسیع دینے کے لیے ملکی مالیاتی اداروں کی استعداد مستحکم بنانا۔		8.10.1۔(اے) فی ایک لاکھ بالغ افراد کمرشل بینکوں کی برانچوں کی تعداد اور (بی) فی ایک لاکھ بالغ افراد اے ٹی ایم مشینوں کی تعداد			
		8.10.2۔بالغ افراد (15 سال اور اس سے زائد عمر) کی تعداد جن کا کسی بینک، مالیاتی ادارے، یا موبائل منی کمپنی میں اکاؤنٹ ہے۔			
8A۔ ترقی پذیر ملکوں بالخصوص کم ترقی یافتہ ملکوں کے لیے امداد برائے تجارت کی شکل میں معاونت بڑھانا، جس کے اقدامات میں کم ترقی یافتہ ملکوں کے لیے تجارت سے متعلق تکنیکی معاونت کا بہتر باہم مربوط فریم ورک بھی شامل ہے۔		8A1۔ تجارت کے وعدوں کی صورت میں امداد اور ملنے والی رقم			
8B۔ 2020ءتک نوجوانوں کے لیے روزگار کی عالمی حکمت عملی کی تشکیل اور اسے عملی شکل دینا اور عالمی ادارہ محنت کے ملازمتوں کے عالمی معاہدہ پر عملدرآمد کرنا۔		8B1۔ نوجوانوں کے روزگار کے لیے تشکیل شدہ اور آپریشنل قومی حکمت عملی کا وجود، چاہے یہ الگ حیثیت میں ہو یا قومی روزگار کی حکمت عملی کا حصہ ہو			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

9۔صنعت، جدت پسندی اور انفراسٹرکچر۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 9: آفات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھنے والے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، سب کی شمولیت پر مبنی اور دیرپا صنعتی عمل نیز جدت پسندی کا فروغ

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
9.1۔معیاری، قابل بھروسہ، پائیدار اور مزاحم انفراسٹرکچر کی تعمیر، اس میں علاقائی اور بین الاقوامی انفراسٹرکچر بھی شامل ہے، اس کا مقصد معاشی ترقی اور انسانی بھلائی کا فروغ ہے، اس کا فوکس ہر ایک کے لیے قابل برداشت اور برابر رسائی پر ہونا چاہیے۔		9.1.1۔دیہی آبادی کا تناسب جو ہر موسم میں کارآمد سڑک سے زیادہ سے زیادہ 2 کلومیٹر کی دوری پر رہتی ہے			
		9.1.2۔مسافروں اور سامان کا حجم، ٹرانسپورٹ کی قسم کے لحاظ سے			
9.2۔پائیدار اور ہر کسی کی شمولیت پر مبنی صنعت سازی کی ترویج، اور 2030ء تک روزگار اور خام قومی پیداوار میں صنعت کے حصے کو قابل ذکر طور پر بڑھانا، یہ صنعت سازی قومی حالات کے مطابق ہونی چاہیے، نیز کم ترقی یافتہ ممالک میں اس حصے کو دوگنا کیا جائے گا۔	ہدف 9.2۔پائیدار اور ہر کسی کی شمولیت پر مبنی صنعت سازی کی ترویج، اور 2030ء تک روزگار اور خام قومی پیداوار میں صنعت کے حصے کو قابل ذکر طور پر بڑھانا، یہ صنعت سازی قومی حالات کے مطابق ہونی چاہیے، نیز کم ترقی یافتہ ممالک میں اس حصے کو دوگنا کیا جائے گا	9.2.1۔خام قومی پیداوار اور فی کس کے لحاظ سے صنعتی شعبے کی ویلیو ایڈیشن میں اضافہ	9.2.1۔خام قومی پیداوار اور فی کس کے لحاظ سے صنعتی شعبے کی ویلیو ایڈیشن میں اضافہ	ایم وی اے، جی ڈی پی کا فیصد 13.56 فیصد، فی کس 18489	ایم وی اے، جی ڈی کا فیصد 16 فیصد، فی کس 96000
		9.2.2۔کل روزگار میں صنعتی شعبے کے روزگار کا حصہ	9.2.2۔کل روزگار میں صنعتی شعبے کے روزگار کا حصہ	کل 15.33 فیصد مرد 12.06 فیصد خواتین 3.27 فیصد	کل 18 فیصد مرد 13 فیصد خواتین 5 فیصد
9.3۔چھوٹے پیمانے کی صنعتوں اور کاروباروں کی مالیاتی خدمات بشمول قابل برداشت قرضہ، ویلیو چین اور مارکیٹس میں انضمام تک رسائی میں اضافہ، یہ اقدامات خاص طور پر ترقی پذیر ممالک میں کرنا ہوں گے۔	ہدف 9.3۔چھوٹے پیمانے کی صنعتوں اور کاروباروں کی مالیاتی خدمات بشمول قابل برداشت قرضہ، ویلیو چین اور مارکیٹس میں انضمام تک رسائی میں اضافہ، یہ اقدامات خاص طور پر ترقی پذیر ممالک میں کرنا ہوں گے	9.3.1۔مجموعی طور پر صنعتی شعبے کی ویلیو ایڈیشن میں چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کا حصہ 9.3.2۔قرضہ لینے والی چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کا تناسب	9.3.1۔مجموعی طور پر صنعتی شعبے کی ویلیو ایڈیشن میں چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کا حصہ 9.3.2۔قرضہ لینے والی چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کا تناسب	8.4 فیصد	16 فیصد

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
9.4۔ 2030ء تک انفراسٹرکچر اور ثانوی صنعتوں کو اپ گریڈ کرنا تا کہ انہیں پائیدار بنایا جائے، وسائل کے استعمال کی استعداد بڑھے، نیز صاف، ماحولیاتی طور پر مضبوط ٹیکنالوجیز اور صنعتی طریقہ ہائے کار کے ساتھ مطابقت بڑھے، اس کے لیے ہر ملک کو اپنی استعداد کے مطابق اقدامات کرنا ہوں گے۔		9.4.1۔ ویلیو ایڈیشن کے فی یونٹ کے لیے کاربن ڈائی آکسائیڈ کا اخراج			
9.5۔ سائنسی تحقیق کو بڑھانا، تمام ممالک بالخصوص ترقی پذیر ممالک میں صنعتی شعبوں کی فنی صلاحیتوں کو بڑھانا، بشمول 2030ء تک جدت کو ترقی دینا، فی 1 ملین افراد میں تحقیق اور ترقی کے لیے کام کرنے والے کارکنوں میں اضافہ، سرکاری اور نجی طور پر تحقیق اور ترقی کے اخراجات میں اضافہ۔	9.5۔ سائنسی تحقیق کو بڑھانا، تمام ممالک بالخصوص ترقی پذیر ممالک میں صنعتی شعبوں کی فنی صلاحیتوں کو بڑھانا، بشمول 2030ء تک جدت کو ترقی دینا، فی 1 ملین افراد میں تحقیق اور ترقی کے لیے کام کرنے والے کارکنوں میں اضافہ، سرکاری اور نجی طور پر تحقیق اور ترقی کے اخراجات میں اضافہ	9.5.1۔ خام قومی پیداوار میں تحقیق اور ترقی کے اخراجات کا حصہ	9.5.1۔ خام قومی پیداوار میں تحقیق اور ترقی کے اخراجات کا حصہ	خام قومی پیداوار کا 0.2 فیصد	خام قومی پیداوار کا 2 فیصد
		9.5.2۔ ایک ملین افراد میں محققین (کل وقتی) کی تعداد	9.5.2۔ ایک ملین افراد میں محققین (کل وقتی) کی تعداد		بنیادی قدر میں 5 گنا تک اضافہ
9A۔ ترقی پذیر ممالک میں مالیاتی، تکنیکی اور فنی تعاون کے ذریعے پائیدار اور مزاحم انفراسٹرکچر میں اضافہ، بالخصوص افریقی ممالک، کم ترقی یافتہ ممالک، سمندر سے محروم ترقی پذیر ممالک اور چھوٹے جزائر پر مشتمل ترقی پذیر ریاستوں میں۔		9A1۔ انفراسٹرکچر کے لیے کل باقاعدہ عالمی معاونت (باقاعدہ ترقیاتی معاونت اور دیگر وسائل)			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

9۔صنعت، جدت پسندی اور انفرا سٹرکچر۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 9: آفات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھنے والے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، سب کی شمولیت پر مبنی اور دیرپا صنعتی عمل نیز جدت پسندی کا فروغ

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
9B۔مقامی طور پر ٹیکنالوجی کی ترقی، ترقی پذیر ممالک میں تحقیق اور جدت، بشمول صنعتی تنوع اور ویلیو ایڈیشن کے لیے سازگار ماحول کا قیام۔		9B1۔مجموعی ویلیو ایڈیشن میں درمیانی اور اونچے درجے کی ٹیکنالوجی کی صنعتوں کی ویلیو ایڈیشن کا حصہ			
9C۔انفارمیشن اور کمیونی کیشن ٹیکنالوجیز تک رسائی میں خاطر خواہ اضافہ، نیز کم ترقی یافتہ ممالک میں 2020ء تک قابل برداشت انٹرنیٹ کی فراہمی۔		9C1۔آبادی کا تناسب جس کے پاس موبائل نیٹ ورک کی رسائی موجود ہے، ٹیکنالوجی کے لحاظ سے			

10۔عدم مساوات میں کمی۔۔۔۔۔۔ہدف 10: ملکوں کے اندر اور ملکوں کے مابین عدم مساوات میں کمی

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
10.1۔آبادی کے نچلے 40 فیصد کی معاشی نمو کو قومی اوسط سے بلند کرنا اور پھر اسے برقرار رکھنا۔	ہدف 10.1۔آبادی کے نچلے 40 فیصد کی معاشی نمو کو قومی اوسط سے بلند کرنا اور پھر اسے برقرار رکھنا	10.1.1۔آبادی کے نچلے 40 فیصد کے گھریلو اخراجات یا فی کس آمدن اور کل آبادی گھریلو اخراجات یا فی کس آمدن کی شرح نمو	10.1.1۔آبادی کے نچلے 40 فیصد کے گھریلو اخراجات یا فی کس آمدن اور کل آبادی گھریلو اخراجات یا فی کس آمدن کی شرح نمو	قومی اوسط 9.26 فیصد، نچلے 40 فیصد 7.41 فیصد	قومی اوسط: 1.5 گنا اضافہ، نچلے 40 فیصد، 2.5 گنا اضافہ
10.2۔2030ء تک تمام افراد کی سماجی، معاشی اور سیاسی شمولیت کو عمر، صنف، معذوری، نسل پرستی، علاقے، مذہب یا معاشی یا کسی دیگر وجہ سے قطع نظر بڑھانا اور ترقی دینا۔	ہدف 10.2۔2030ء تک تمام افراد کی سماجی، معاشی اور سیاسی شمولیت کو عمر، صنف، معذوری، نسل پرستی، علاقے، مذہب یا معاشی یا کسی دیگر وجہ سے قطع نظر بڑھانا اور ترقی دینا	10.2.1۔آبادی کا تناسب جو اوسط آمدن کے 50 فیصد سے کم میں گزارا کر رہی ہے، صنف، عمر اور معذوری کے لحاظ سے	10.2.1۔آبادی کا تناسب جو اوسط آمدن کے 50 فیصد سے کم میں گزارا کر رہی ہے، صنف، عمر اور معذوری کے لحاظ سے	16.6 فیصد	اس تناسب کو موجودہ سطح سے 40 فیصد کم کرنا
10.3۔برابر مواقع کو یقینی بنانا اور ناہمواریوں کو کم کرنا، بشمول امتیازی قوانین، پالیسیوں اور طرزِ عمل کا خاتمہ نیز اس سلسلے میں مناسب قوانین، پالیسیوں اور اقدامات کی ترویج۔	ہدف 10.3۔برابر مواقع کو یقینی بنانا اور ناہمواریوں کو کم کرنا، بشمول امتیازی قوانین، پالیسیوں اور طرزِ عمل کا خاتمہ نیز اس سلسلے میں مناسب قوانین، پالیسیوں اور اقدامات کی ترویج	10.3.1۔آبادی کا حصہ جو یہ بتاتا ہے کہ پچھلے 12 ماہ میں عالمی طور پر ممنوعہ کسی وجہ کی بناء پر اس کے ساتھ امتیازی سلوک کیا گیا ہے یا ہراساں کیا گیا ہے	10.3.1۔آبادی کا حصہ جو یہ بتاتا ہے کہ پچھلے 12 ماہ میں عالمی طور پر ممنوعہ کسی وجہ کی بناء پر اس کے ساتھ امتیازی سلوک کیا گیا ہے یا ہراساں کیا گیا ہے		

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

10۔عدم مساوات میں کمی۔۔۔۔۔۔ ہدف 10: ملکوں کے اندر اور ملکوں کے مابین عدم مساوات میں کمی

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
10.4: مالیاتی تنخواہ اور خاص طور پر سماجی تحفظ کی پالیسیاں بنانا اور بتدریج مساوات کی طرف گامزن رہنا	ہدف 10.4: مالیاتی تنخواہ اور خاص طور پر سماجی تحفظ کی پالیسیاں بنانا اور بتدریج مساوات کی طرف گامزن رہنا	10.4.1۔خام قومی پیداوار میں مزدور طبقے کا حصہ، یہ تنخواہوں اور سماجی تحفظ کے لیے ادائیگیوں پر مشتمل ہوگا	10.4.1۔خام قومی پیداوار میں مزدور طبقے کا حصہ، یہ تنخواہوں اور سماجی تحفظ کے لیے ادائیگیوں پر مشتمل ہوگا		
10.5۔عالمی مالیاتی مارکیٹس کی ریگولیشن اور نگرانی میں اضافہ، اس ریگولیشن کو مضبوط بنانے کے لیے عملدرآمد میں اضافہ۔		10.5.1۔مالیاتی مضبوطی کے اشارات			
10.6۔عالمی معاشی اور مالیاتی اداروں میں فیصلہ سازی کے دوران ترقی پذیر ممالک کی آواز زیادہ توجہ سے سننا، تاکہ یہ ادارے زیادہ موثر، قابل بھروسہ، جوابدہ اور تسلیم کیے جائیں۔		10.6.1۔عالمی تنظیموں میں ترقی پذیر ممالک کی ممبرشپ اور ان کے ووٹ ڈالنے کے حق کا تناسب			
10.7۔لوگوں کو منظم، محفوظ اور ذمہ دارانہ انداز میں نقل مکانی کا ماحول فراہم کرنا، اس میں زیادہ منصوبہ بند اور منظم نقل مکانی / مائیگریشن پالیسیاں بھی شامل ہیں۔		10.7.1۔ورکر کی طرف سے برداشت کی گئی ریکروٹمنٹ کی لاگت اور ایک سال میں اپنے ملک بھیجی گئی رقم کا تناسب			
		10.7.2۔ایسے ملکوں کی تعداد جنہوں نے زیادہ منظم مائیگریشن پالیسیوں پر عمل درآمد کیا ہے			
10A۔ترقی پذیر ممالک بالخصوص کم ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ عالمی تجارتی تنظیموں/ ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کے معاہدوں کے مطابق خصوصی سلوک کے اصولوں پر عملدرآمد کرنا۔		10A1۔کم ترقی یافتہ ممالک سے درآمدات پر ٹیرف اور زیرو ٹیرف کے حامل ترقی پذیر ممالک کا تناسب			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

10۔عدم مساوات میں کمی۔۔۔۔۔۔ہدف 10: ملکوں کے اندر اور ملکوں کے مابین عدم مساوات میں کمی

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
10B۔سرکاری ترقیاتی امداد اور مالیاتی وسائل بشمول براہ راست بیرونی سرمایہ کاری کا رخ ان ممالک کی طرف کرنا جہاں اس کی زیادہ ضرورت ہے، خاص طور پر کم ترقی یافتہ ممالک، افریقی ممالک، چھوٹے جزائر پر مشتمل ریاستوں اور سمندر سے محروم ترقی پذیر ممالک میں، یہ وسائل ان کے قومی منصوبوں اور پروگراموں کے مطابق مہیا کرنے چاہیں۔		10B1۔ فراہم کنندہ اور وصول کنندہ ممالک کی طرف سے ترقی کے لیے وسائل کا بہاؤ (مثال کے طور پر سرکاری ترقیاتی امداد، براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری اور دیگر وسائل)			
10C۔ 2030ء تک تارکین وطن کی طرف سے رقوم بھجوانے کی لاگت 3 فیصد سے کم سطح پر لانا، ترسیلات زر بھیجنے کے ایسے ذرائع ختم کرنا جہاں یہ لاگت 5 فیصد سے زائد ہے۔		10C1۔بھیجی گئی رقم اور اسے بھجوانے کے خرچ کا تناسب			

11۔پائیدار شہر اور بستیاں۔۔۔۔۔۔ہدف 11: شہروں اور انسانی آبادیوں کو شرکتی، محفوظ، مزاحم اور پائیدار بنانا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
11.1۔2030ء تک اس بات کو یقینی بنانا کہ ہر کسی کے پاس مناسب، محفوظ اور قابل برداشت ہاؤسنگ اور بنیادی سہولیات موجود ہوں، نیز کچی آبادیوں کو اپ گریڈ کرنا۔	ہدف 11.1۔2030ء تک اس بات کو یقینی بنانا کہ ہر کسی کے پاس مناسب، محفوظ اور قابل برداشت ہاؤسنگ اور بنیادی سہولیات موجود ہوں، نیز کچی آبادیوں کو اپ گریڈ کرنا	11.1.1۔شہری آبادی کا تناسب جو کچی آبادیوں، غیر رسمی رہائشوں اور نامناسب گھروں میں رہ رہی ہے	11.1.1۔شہری آبادی کا تناسب جو کچی آبادیوں، غیر رسمی رہائشوں اور نامناسب گھروں میں رہ رہی ہے	45.5فیصد	22فیصد

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

11-پائیدار شہر اور بستیاں ------ہدف 11: شہروں اور انسانی آبادیوں کو شرکتی محفوظ، مزاحم اور پائیدار بنانا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
11.2-2030ء تک محفوظ، قابل برداشت، قابل رسائی اور پائیدار ٹرانسپورٹ کے نظام تک ہر ایک کو رسائی فراہم کرنا، سڑکوں پر تحفظ کی صورتحال کو بہتر بنانا، خاص طور پر پبلک ٹرانسپورٹ کو وسیع کرنا خصوصی طور پر کمزور طبقات، خواتین، بچوں، معذور افراد اور بوڑھوں پر توجہ دینا۔	ہدف 11.2-2030ء تک محفوظ، قابل برداشت، قابل رسائی اور پائیدار ٹرانسپورٹ کے نظام تک ہر ایک کو رسائی فراہم کرنا، سڑکوں پر تحفظ کی صورتحال کو بہتر بنانا، خاص طور پر پبلک ٹرانسپورٹ کو وسیع کرنا خصوصی طور پر کمزور طبقات، خواتین، بچوں، معذور افراد اور بوڑھوں پر توجہ دینا	11.2.1-آبادی کا تناسب جسے پبلک ٹرانسپورٹ تک با آسانی رسائی حاصل ہے، صنف، عمر اور معذور افراد کے لحاظ سے	11.2.1-آبادی کا تناسب جسے پبلک ٹرانسپورٹ تک با آسانی رسائی حاصل ہے، صنف، عمر اور معذور افراد کے لحاظ سے		
11.3-2030ء تک تمام ممالک میں شرکتی اور پائیدار شہری آبادکاری اور شراکتی، مربوط اور پائیدار انسانی آبادکاری کی منصوبہ بندی و انتظام کو ترویج دینا۔		11.3.1-آبادی میں اضافے کی شرح اور زمین کے استعمال کی شرح کا تناسب			
		11.3.2-ایسے شہروں کا تناسب جہاں سول سوسائٹی کی طرف سے شہری منصوبہ بندی اور انتظام میں شرکت کرنے کا باقاعدہ انتظام موجود ہے، یہ نظام باقاعدہ طور پر جمہوری انداز میں کام کرتا ہے			
11.4-عالمی ثقافت اور قدرتی ورثے کے تحفظ کے لیے کوششوں کو مضبوط بنانا		11.4.1-ثقافت اور قومی ورثے کے تحفظ، حفاظت اور بچاؤ کے لیے کیے جانے والے فی کس اخراجات (سرکاری و نجی)، ورثے کی قسم کے لحاظ سے (ثقافتی، قدرتی، مشترکہ اور عالمی ورثہ) حکومتی سطح کے لحاظ سے (قومی، علاقائی، مقامی)، اخراجات کی قسم (آپریٹنگ اخراجات، سرمایہ کاری) اور پرائیویٹ فنڈنگ کی قسم (اشیاء کی صورت میں عطیات، نجی غیر منافع بخش شعبہ اور سپانسر شپ)			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

11۔ پائیدار شہر اور بستیاں ۔۔۔۔۔۔۔ ہدف 11: شہروں اور انسانی آبادیوں کو شرکتی محفوظ، مزاحم اور پائیدار بنانا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
11.5۔ 2030ء تک آفات کے نتیجے میں اموات، متاثرہ افراد اور عالمی خام پیداوار کے لحاظ سے آمدن میں کمی کے اثرات کو گھٹانا، بشمول پانی سے متعلقہ آفات، اس کا فوکس غریب اور کمزور طبقات پر ہوگا		11.5.1۔ آفات کی وجہ سے فی ایک لاکھ آبادی میں سے اموات، لاپتہ ہونے والوں اور متاثر ہونے والوں کی تعداد			
		11.5.2۔ قدرتی آفات کی وجہ سے عالمی خام پیداوار کے لحاظ سے براہ راست معاشی نقصان، اہم انفراسٹرکچر کو نقصان اور بنیادی سہولیات کو نقصان			
11.6۔ 2030ء تک شہروں کے فی کس مضر اثرات کو کم کرنا، بشمول ہوا کے معیار، شہری اور دیگر فاضل مادوں کے انتظام پر خصوصی توجہ دینا		11.6.1۔ شہروں میں پیدا ہونے والے مجموعی فاضل مادوں اور جمع کیے گئے اور مناسب طور پر ٹھکانے لگائے گئے مادوں کا تناسب			
		11.6.2۔ شہروں میں مناسب طور پر ٹھکانے لگائے مواد کی سالانہ اوسط (مثال کے طور پر پی ایم 2.5 اور پی ایم 10)			
11.7۔ 2030ء تک صاف، جامع اور قابل رسائی سبز اور عوامی مقامات کی عالمی طور پر فراہمی، بالخصوص عورتوں، بچوں، بوڑھوں اور معذور افراد کے لیے		11.7.1۔ شہر کے تعمیر شدہ رقبے میں کھلی عوامی جگہوں کی اوسط شرح جو کہ تمام افراد استعمال کر سکتے ہیں، صنف، عمر اور معذور افراد کے لحاظ سے			
		11.7.2۔ پچھلے 12 ماہ کے دوران جسمانی اور جنسی ہراسانی کا شکار افراد کا تناسب، صنف، عمر اور معذوری، وہ جگہ جہاں ہراساں کیا گیا کے لحاظ سے			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

11۔ پائیدار شہر اور بستیاں ۔۔۔۔۔۔۔ہدف 11: شہروں اور انسانی آبادیوں کو شرکتی محفوظ، مزاحم اور پائیدار بنانا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
11A۔ دیہاتی، نیم دیہاتی اور شہری علاقوں کے مابین مثبت معاشی، سماجی اور ماحولیاتی تعلقات کو مضبوط بنانا، اس کے لیے قومی اور علاقائی ترقیاتی منصوبہ بندی کی جائے گی		11A1۔ ایسی آبادی کا تناسب جو ایسے شہروں میں رہ رہی ہے جہاں شہری منصوبہ بندی میں شہری اور دیہی دونوں پہلوؤں کو مربوط کیا جاتا ہے، شہر کے سائز کے لحاظ سے			
11B۔ 2030ء تک ایسے شہروں اور انسانی آبادیوں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ کرنا جہاں شمولیت، وسائل کی استعداد، ماحولیاتی تبدیلیوں میں کمی اور تدارک، آفات کے مقابلے میں مدافعت، سینڈائی فریم ورک 2015-30 کی روشنی میں آفات سے نمٹنے کا منصوبہ بنایا جائے، نیز پالیسیوں کو مربوط بنایا جائے		11B1۔ ایسے ملکوں کی تعداد جنہوں نے سینڈائی فریم ورک کی روشنی میں آفات سے نمٹنے کا نظام بنایا اور اس پر عملدرآمد کیا ہے			
		11B2۔ ایسی مقامی حکومتوں کا تناسب جنہوں نے آفات کے خطرات کو کم کرنے کی قومی حکمت عملی کے مطابق منصوبہ بندی کی اور اس پر عملدرآمد کیا			
11C۔ کم ترقی یافتہ ممالک کی مالیاتی اور فنی معاونت کرنا تاکہ وہ مقامی میٹیریل کو استعمال کرتے ہوئے پائیدار اور مزاحم شہر تعمیر کر سکیں		11C2۔ کم ترقی یافتہ ممالک کو مالیاتی معاونت کا تناسب جو کہ ایسی عمارتوں کی تعمیر کے لیے استعمال کر رہے ہیں جن میں مقامی میٹیریل استعمال ہو، عمارتیں پائیدار، مزاحم اور مستعد ہوں			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

12۔ ذمہ دارانہ استعمال اور پیداوار۔۔۔۔۔۔۔ ہدف 12: پائیدار استعمال اور پیداوار کے طریقوں کو یقینی بنانا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 2014-15ء	ہدف 2030ء
12.1۔ پائیدار استعمال اور پیداوار کے طریقہ ہائے کار کے 10 سالہ فریم ورک پر عملدرآمد کرنا، تمام ممالک اقدامات کریں گے، ترقی یافتہ ممالک پیش پیش رہیں گے، اس کے لیے ترقی پذیر ممالک کی ترقی اور صلاحیتوں کو سامنے رکھا جائے گا	ہدف 12.1۔ پائیدار استعمال اور پیداوار کے طریقہ ہائے کار کے 10 سالہ فریم ورک پر عملدرآمد کرنا، تمام ممالک اقدامات کریں گے، ترقی یافتہ ممالک پیش پیش رہیں گے، اس کے لیے ترقی پذیر ممالک کی ترقی اور صلاحیتوں کو سامنے رکھا جائے گا	12.1.1۔ ایسے ممالک کی تعداد جہاں پائیدار استعمال اور پیداوار کا قومی لائحہ عمل موجود ہے یا وہ اسے قومی پالیسیوں میں ترجیحی طور پر شامل کر رہے ہیں	12.1.1۔ ایسے ممالک کی تعداد جہاں پائیدار استعمال اور پیداوار کا قومی لائحہ عمل موجود ہے یا وہ اسے قومی پالیسیوں میں ترجیحی طور پر شامل کر رہے ہیں	پاکستان کے پاس پائیدار استعمال اور پیداوار کا قومی لائحہ عمل موجود ہے	قومی لائحہ عمل کے ساتھ علاقائی لائحہ عمل بنانا اور قومی لائحہ عمل کو اپ گریڈ کرنا، اس کا مقصد استعمال اور پیداوار کے نقصان سے بچنا ہے
12.2۔ 2030ء تک قدرتی وسائل کے پائیدار انتظام اور مستعد استعمال کو یقینی بنانا		12.2.1۔ میٹیریل فٹ پرنٹ، فی کس میٹیریل فٹ پرنٹ اور خام قومی پیداوار کے لحاظ سے میٹیریل فٹ پرنٹ			
		12.2.2۔ مقامی طور پر میٹیریل کا استعمال، مقامی میٹیریل کا فی کس استعمال اور جی ڈی پی کے حساب سے مقامی میٹیریل کا استعمال			
12.3۔ 2030ء تک عالمی طور پر پرچون اور صارف کی سطح پر فی کس خوراک کے ضیاع کو آدھا کرنا، اس کے ساتھ پیداوار اور سپلائی کے دوران، نیز فصل کی کٹائی کے وقت خوراک کے ضیاع کو کم کرنا		12.3.1۔ خوراک کے نقصان کا عالمی انڈیکس			
12.4۔ کیمیائی مادوں کے لائف سائیکل کے دوران ان کا ماحولیاتی طور پر ٹھوس طریقے سے، تسلیم شدہ عالمی لائحہ عمل کے مطابق، انتظام چلانا اور ہوا، پانی اور مٹی میں ان کی آمیزش کو خاطر خواہ حد تک کم کرنا اس کا مقصد انسان اور ماحول کو ان کے نقصان دہ اثرات سے محفوظ رکھنا ہے۔	ہدف 12.4۔ کیمیائی مادوں کے لائف سائیکل کے دوران ان کا ماحولیاتی طور پر ٹھوس طریقے سے، تسلیم شدہ عالمی لائحہ عمل کے مطابق، انتظام چلانا اور ہوا، پانی اور مٹی میں ان کی آمیزش کو خاطر خواہ حد تک کم کرنا اس کا مقصد انسان اور ماحول کو ان کے نقصان دہ اثرات سے محفوظ رکھنا ہے۔	12.4.1۔ عالمی کثیر الطرفہ معاہدوں میں شامل ایسے فریقین کی تعداد جنہوں نے معاہدے کی رو سے مضر مادوں اور کیمیکلز کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے اپنے وعدوں کو پورا کیا ہے			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
		12.4.2۔مضر مادوں کی پیداوار اوران کے ٹھکانے لگانے کا تناسب، ٹریٹمنٹ کی قسم کے لحاظ سے	12.4.2۔مضر مادوں کی پیداوار اوران کے ٹھکانے لگانے کا تناسب، ٹریٹمنٹ کی قسم کے لحاظ سے		
12.5۔2030ء تک بچاؤ، تخفیف، ری سائیکلنگ اور دوبارہ استعمال کے ذریعے فاضل مادوں کی پیداوار کو بڑی حد تک کم کرنا	ہدف 12.5۔2030ء تک بچاؤ، تخفیف، ری سائیکلنگ اور دوبارہ استعمال کے ذریعے فاضل مادوں کی پیداوار کو بڑی حد تک کم کرنا	12.5.1۔قومی سطح پر ری سائیکلنگ کا ریٹ، کتنے ٹن میٹیریل ری سائیکل ہوا	12.5.1۔قومی سطح پر ری سائیکلنگ کا ریٹ، کتنے ٹن میٹیریل ری سائیکل ہوا		
12.6۔کمپنیوں اور خاص طور پر عالمی کمپنیوں کی حوصلہ افزائی کرنا کہ وہ پائیدار طریقہ ہائے کار استعمال کریں اور اپنے رپورٹنگ سائیکل میں پائیداری کے بارے میں معلومات کو شامل کریں		12.6.1۔کمپنیوں کی تعداد جو پائیداری کی رپورٹس شائع کرتی ہیں			
12.7۔پروکیورمنٹ کے ایسے سرکاری طرز عمل کو ترویج دینا جو پائیدار ہو، نیز قومی پالیسیوں اور ترجیحات کے مطابق ہو		12.7.1۔ملکوں کی تعداد جو پائیدار سرکاری پروکیورمنٹ کی پالیسیوں اور لائحہ عمل پر عملدرآمد کر رہے ہیں			
12.8۔2030ء تک اس بات کو یقینی بنانا کہ لوگوں کے پاس متعلقہ معلومات اور آگاہی ہو کہ پائیدار ترقی کیا ہے، نیز فطرت کے باہم مطابق طرز زندگی کون سا ہے		12.8.1۔کس حد تک (1عالمی شہریت کی تعلیم اور (2پائیدار ترقی کی تعلیم قومی تعلیمی پالیسیوں، نصاب، اساتذہ کی تعلیم اور طلبہ کے جائزے کے دوران مرکزی دھارے کا حصہ بنتی ہے			
12A۔ترقی پذیر ممالک کی معاونت کرنا تاکہ وہ اپنی سائنسی اور تکنیکی صلاحیت کو بڑھاتے ہوئے استعمال اور پیداوار کے پائیدار طریقوں کی طرف بڑھ سکیں		12A1۔ترقی پذیر ممالک کو پائیدار استعمال اور پیداوار اور ماحولیاتی لحاظ سے ٹھوس ٹیکنالوجیز کے سلسلے میں تحقیق اور ترقی کے لیے فراہم کی جانے والی رقم			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

12۔ذمہ دارانہ استعمال اور پیداوار۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 12: پائیدار استعمال اور پیداوار کے طریقوں کو یقینی بنانا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
12B۔پائیدار سیاحت جس کے نتیجے میں ملازمتیں پیدا ہوں اور مقامی ثقافت مصنوعات کو ترویج ملے، پائیدار سیاحت کے ترقیاتی اثرات کو جانچنے کے لیے طریقہ ہائے کار کی تشکیل		12B1۔پائیدار سیاحتی حکمت عملیاں یا پالیسیاں اور لائحہ عمل جن پر عملدرآمد کیا گیا، نیز وہ تسلیم شدہ نگرانی وقدر پیمائی کے طریقہ ہائے کار کے حامل ہونے چاہئیں			
12C۔فوسل فیول کے استعمال پر رعایتی قیمتوں کو منطقی بنانا، ان رعایتی قیمتوں سے مارکیٹ غیر فعال ہوتی ہے، اس سلسلے میں قومی حالات کے مطابق کام کرنا ہوگا، نیز ٹیکسز کی ڈھانچہ سازی کرنا ہوگی اور ان نقصان دہ رعایتی قیمتوں کو سلسلہ وار ختم کرنا ہوگا، ترقی پذیر ممالک کی مخصوص ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے ممکنہ مضر اثرات کو ختم کرنا ہوگا		12C1۔جی ڈی پی کے فی یونٹ کے لحاظ سے (پیداوار اور استعمال) اور فوسل فیول پر مجموعی قومی اخراجات کے تناسب سے رقم			

13۔آب وہوا کے اقدام۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 13: ماحولیاتی تبدیلیوں کو روکنے اور ان کے اثرات سے نمٹنے کے لیے ہنگامی اقدامات کرنا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
13.1۔تمام ممالک میں ماحول سے متعلقہ نقصانات اور قدرتی آفات کے مقابلے کے لیے مطابقت کی صلاحیت اور مدافعت کو مضبوط بنانا	ہدف 13.1۔تمام ممالک میں ماحول سے متعلقہ نقصانات اور قدرتی آفات کے مقابلے کے لیے مطابقت کی صلاحیت اور مدافعت کو مضبوط بنانا	13.1.1 قومی اور مقامی سطح پر آفات کے خطرات کی روک تھام کی حکمت عملی والے ممالک کی تعداد	13.1.1 قومی اور مقامی سطح پر آفات کے خطرات کی روک تھام کی حکمت عملی والے ممالک کی تعداد		
		13.1.2۔ایسے ملکوں کی تعداد جنہوں نے سینڈائی فریم ورک 2015-2030ء کی روشنی میں قدرتی آفات سے نمٹنے کی قومی حکمت عملیاں بنائیں اور ان پر عملدرآمد کیا			
		13.1.3۔مقامی حکومتوں کا تناسب جنہوں نے قومی لائحہ عمل کے مطابق آفات سے نمٹنے کا مقامی لائحہ عمل اختیار کیا اور اس پر عملدرآمد کیا			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

13۔آب وہوا کے اقدام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 13: ماحولیاتی تبدیلیوں کو روکنے اور ان کے اثرات سے نمٹنے کے لیے ہنگامی اقدامات کرنا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
13.2۔ماحولیاتی تبدیلیوں کے اقدامات کو قومی پالیسیوں، حکمت عملیوں اور منصوبہ بندی میں ضم کرنا	ہدف13.2۔ماحولیاتی تبدیلیوں کے اقدامات کو قومی پالیسیوں، حکمت عملیوں اور منصوبہ بندی میں ضم کرنا	13.2.1۔ایسے ملکوں کی تعداد جنہوں نے ایسی مربوط پالیسی، حکمت عملی یا منصوبے کی تشکیل کے بارے میں آگاہ کیا جو ماحولیاتی تبدیلیوں کے مضر اثرات سے نمٹنے میں ان کی مدد کرے، مدافعت بڑھائے اور گرین ہاؤس گیسوں کی پیداوار کم کرے، یہ سب کچھ اس طرح سے ہو کہ ان کی خوراک کی پیداوار متاثر نہ ہو۔	13.2.1۔ایسے ملکوں کی تعداد جنہوں نے ایسی مربوط پالیسی، حکمت عملی یا منصوبے کی تشکیل کے بارے میں آگاہ کیا جو ماحولیاتی تبدیلیوں کے مضر اثرات سے نمٹنے میں ان کی مدد کرے، مدافعت بڑھائے اور گرین ہاؤس گیسوں کی پیداوار کم کرے، یہ سب کچھ اس طرح سے ہو کہ ان کی خوراک کی پیداوار متاثر نہ ہو۔	ماحولیاتی تبدیلیوں کے بارے میں قومی پالیسی 2012ء میں ماحولیاتی مدافعت اور مطابقتی صلاحیت میں اضافے کی حکمت عملیاں اور منصوبے شامل ہیں	اس بات کو یقینی بنانا کہ قومی پالیسی پر عملدرآمد ہو اور اسے قومی اور علاقائی سطح پر ضرورت کے مطابق اپ ڈیٹ کیا جائے
13.3۔ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے، مطابقت اختیار کرنے، اثرات میں کمی اور پیشگی اطلاع کے لیے تعلیم، آگاہی اور ادارہ جاتی صلاحیت کو بڑھانا	ہدف13.3۔ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے، مطابقت اختیار کرنے، اثرات میں کمی اور پیشگی اطلاع کے لیے تعلیم، آگاہی اور ادارہ جاتی صلاحیت کو بڑھانا	13.3.1۔ملکوں کی تعداد جنہوں نے تخفیف، مطابقت، اثرات میں کمی اور پیشگی اطلاع کے بارے میں تعلیم کو پرائمری، سیکنڈری اور یونیورسٹی سطح کے نصاب میں شامل کیا ہے	13.3.1۔ملکوں کی تعداد جنہوں نے تخفیف، مطابقت، اثرات میں کمی اور پیشگی اطلاع کے بارے میں تعلیم کو پرائمری، سیکنڈری اور یونیورسٹی سطح کے نصاب میں شامل کیا ہے		
		13.3.2۔ملکوں کی تعداد جنہوں نے مطابقت، تخفیف، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور ترقیاتی لائحہ عمل پر عملدرآمد کے سلسلے میں ادارہ جاتی اور انفرادی صلاحیت سازی کی مضبوطی کے لیے رابطہ کیا	13.3.2۔ملکوں کی تعداد جنہوں نے مطابقت، تخفیف، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور ترقیاتی لائحہ عمل پر عملدرآمد کے سلسلے میں ادارہ جاتی اور انفرادی صلاحیت سازی کی مضبوطی کے لیے رابطہ کیا		
13A۔اقوام متحدہ کے فریم ورک کنونشن برائے ماحولیاتی تبدیلی میں ترقی یافتہ ممالک کی طرف سے کیے گئے اس وعدے کو عملی جامہ پہنانا کہ وہ 2020ء سے ہر سال 100 ارب ڈالر ترقی پذیر ممالک کو فراہم کریں گے تاکہ وہ تخفیف اور شفافیت کے اقدامات کر سکیں، گرین کلائمیٹ فنڈ کو مکمل طور پر فعال بنانا	13A1۔2020ء سے 2025ء کے درمیان کتنے امریکی ڈالر 100 ارب ڈالر فنڈ میں شامل ہوئے				

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

13۔آب وہوا کے اقدام ۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 13: ماحولیاتی تبدیلیوں کو روکنے اوران کے اثرات سے نمٹنے کے لیے ہنگامی اقدامات کرنا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
13B۔ ماحولیاتی تبدیلیوں سے متعلق موثر منصوبہ بندی اور انتظام کی صلاحیت بڑھانے کیلئے طریقہ کار کا اجراء، خاص طور پر کم ترقی یافتہ مما لک اور چھوٹے جزائروالی ترقی پذیر ریاستوں میں، یہ اقدامات عورتوں، نوجوانوں اور محروم آبادیوں پر توجہ مرکوز کریں گے	13B1۔کم ترقی یافتہ ممالک اورچھوٹے جزائر پر مشتمل ترقی پذیر ریاستوں کی تعداد جوخصوصی معاونت وصول کر رہی ہیں، رقم کی مالیت، بشمول مالیات، ٹیکنالوجی اور صلاحیت سازی میں اضافہ تاکہ ماحولیاتی تبدیلیوں سے متعلق انتظام اور منصوبہ بندی کو بہتر کیا جائے، اس کی خصوصی توجہ خواتین، نوجوانوں، مقامی اور محروم طبقات پر ہونی چاہیے				

14۔زیر زمین زندگی ۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 14: پائیدار ترقی کے لیے سمندروں اور آبی وسائل کو محفوظ اور دیر پا انداز میں استعمال کرنا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
14.1-2025ءتک ہرطرح کی آبی آلودگی بالخصوص جوزمینی سرگرمیوں سے پیدا ہوتی ہے بشمول آبی ملبہ اورغذائی آلودگی کی روک تھام کرنا اوراس میں نمایاں حدتک کمی لانا۔	ہدف 14.1 ۔2025ءتک ہر طرح کی آبی آلودگی بالخصوص جوزمینی سرگرمیوں سے پیدا ہوتی ہے بشمول آبی ملبہ اور غذائی آلودگی کی روک تھام کرنا اوراس میں نمایاں حد تک کمی لانا۔	14.1.1 ۔ساحلی آلودگی اور سمندر میں تیرتے پلاسٹک کی مقدار کا انڈیکس	14.1.1 ۔ساحلی آلودگی اور سمندر میں تیرتے پلاسٹک کی مقدار کا انڈیکس		قوانین پرعمل درآمد کے ذریعے سمندروں کا تحفظ اوراُن کا پائیدار استعمال
14.2-2020ءتک نمایاں منفی اثرات سے بچنے کے لیے آبی وساحلی ماحولیاتی نظاموں کو دیرپا انداز میں عمدہ طریقے سے چلانا اوران کا تحفظ کرنا جس میں آفات کے مقابلے کے لیے ان کی صلاحیت مستحکم بنانا اوران کی بحالی کے لیے اقدامات کرنا بھی شامل ہے تاکہ صحت بخش اورفائدہ مند سمندروں کو یقینی بنایا جاسکے۔	ہدف 14.2 ۔2020ءتک نمایاں منفی اثرات سے بچنے کے لیے آبی وساحلی ماحولیاتی نظاموں کو دیر پا انداز میں عمدہ طریقے سے چلانا اوران کا تحفظ کرنا جس میں آفات کے مقابلے کے لیےان کی صلاحیت مستحکم بنانا اوران کی بحالی کے لیے اقدامات کرنا بھی شامل ہے تاکہ صحت بخش اورفائدہ مند سمندروں کو یقینی بنایا جاسکے۔	14.2.1 ۔خصوصی معاشی زونز کا تناسب جن کا انتظام حیاتیاتی نظام کی بنیاد پر بننے والے طریقہ ہائے کار سے چلایا جارہا ہے	14.2.1 ۔خصوصی معاشی زونز کا تناسب جن کا انتظام حیاتیاتی نظام کی بنیاد پر بننے والے طریقہ ہائے کار سے چلایا جارہا ہے		

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اورقومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

14۔زیرزمین زندگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 14: پائیدارترقی کے لیے سمندروں اورآبی وسائل کومحفوظ اوردیرپا انداز میں استعمال کرنا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
14.3۔سمندروں کی تیزابیت کے اثرات کم سے کم کرنااوران کاازالہ کرنا جس کےاقدامات میں ہرسطح پر بہترسائنسی تعاون بھی شامل ہوگا۔		14.3.1۔سمندروں کی تیزابیت کی پیمائش تسلیم شدہ نمائندہ نمونوں کے طریقہ کار کے تحت			
14.4۔2020ءتک کٹائی کوموثر انداز میں باضابطہ بنانا،ضرورت سے زیادہ ماہی گیری،غیرقانونی،بغیراطلاع اور قانونی جواز کے بغیر ماہی گیری کےعلاوہ اس کے نقصان دہ طریقوں کوختم کرنااور سائنس پرمبنی انتظام کے منصوبوں پر عملدرآمد کرنا تاکہ کم سے کم عرصے میں مچھلی کے سٹاک کوکم وبیش اس سطح تک بحال کیا جاسکے کہ جس سے ان کے حیاتیاتی اوصاف کے مطابق زیادہ سے زیادہ دیرپا پیداوار ہوسکے۔		14.4.1۔مچھلیوں کے ذخیروں کا تناسب جوکہ حیاتیاتی طور پر پائیدار سطحوں پر موجود ہیں			
14.5۔2020ءتک قومی اوربین الاقوامی قانون کے موافق اوربہترین دستیاب سائنسی معلومات کی بنیاد پر کم و بیش 10 فیصد ساحلی اورآبی علاقوں کو محفوظ بنانا۔		14.5.1۔محفوظ علاقوں کاآبی گزرگاہوں کے علاقوں کے لحاظ سے تناسب			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات،قومی بنیادی معلومات اورقومی اہداف ابھی طےنہیں کی گئے ہیں۔

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
14.6۔2020ء تک ماہی گیری پر رعایتی قیمتوں کی بعض ایسی صورتوں کی ممانعت کرنا جو ضرورت سے زیادہ استعداد اور ضرورت سے زیادہ ماہی گیری میں اپنا کردار ادا کرتی ہیں، ایسی سبسڈیز کو ختم کرنا جو غیر قانونی، بغیر اطلاع اور بغیر ریگولیشن ماہی گیری میں اپنا کردار ادا کرتی ہیں اور ایسی نئی سبسڈیز متعارف کرانے سے احتراز برتنا، اس بات کو تسلیم کرنا کہ ترقی پذیر اور کم ترقی یافتہ ملکوں کے لیے موزوں اور موثر خصوصی اور تمیز پر مبنی سلوک، ماہی گیری کی سبسڈیز پر ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کے مذاکرات کا لازمی جزو ہونا چاہیے۔		14.6.1۔ملکوں کی طرف سے غیر قانونی، بغیر اطلاع اور بغیر ضابطے کے مچھلی کے شکار کو روکنے کے لیے عالمی طریقہ ہائے کار پر پیشرفت			
14.7۔2030ء تک چھوٹی جزیرہ ترقی پذیر ریاستوں اور کم ترقی یافتہ ملکوں کے آبی وسائل کے دیرپا استعمال کے معاشی اثرات میں اضافہ کرنا جس کے اقدامات میں ماہی گیری، آبی ثقافت اور سیاحت کا دیرپا انتظام بھی شامل ہے۔		14.7.1۔چھوٹے جزائر پر مشتمل ریاستوں، کم ترقی یافتہ ملکوں اور تمام ملکوں میں جی ڈی پی کے لحاظ سے پائیدار فشریز کا تناسب			
14A۔ میرین ٹیکنالوجی کی منتقلی حکومتوں کے مابین بین البحری کمشن کے طے شدہ معیار اور رہنما اصولوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے سائنسی علوم میں اضافہ کرنا، تحقیقی استعداد کو ترویج دینا اور آبی ٹیکنالوجی کی منتقلی، تاکہ سمندروں کی صحت کو بہتر بنایا جاسکے اور ترقی پذیر ملکوں بالخصوص چھوٹے جزیروں پر مبنی ترقی پذیر ریاستوں اور کم ترقی یافتہ ملکوں کی ترقی میں متنوع آبی حیاتیات کے کردار کو بہتر بنایا جاسکے۔		14A1۔میرین ٹیکنالوجی کے میدان میں تحقیق کے لیے مختص بجٹ کا ریسرچ کے لیے مجموعی بجٹ میں حصہ			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

14۔زیر زمین زندگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 14: پائیدار ترقی کے لیے سمندروں اور آبی وسائل کو محفوظ اور دیر پا انداز میں استعمال کرنا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
14B۔ چھوٹے پیمانے پر کام کرنے والے ماہی گیروں کو آبی وسائل اور منڈیوں تک رسائی فراہم کرنا۔	ہدف 14B۔چھوٹے پیمانے پر کام کرنے والے ماہی گیروں کو آبی وسائل اور منڈیوں تک رسائی فراہم کرنا۔	14B1۔ملکوں کی طرف سے کسی ایسے قانونی/ ریگولیٹری/ پالیسی/ ادارہ جاتی فریم ورک پر عملدرآمد میں پیشرفت جو چھوٹے پیمانے کی فشریز کے رسائی کے حق کو تسلیم کرتا ہو اور اس کا تحفظ کرتا ہو	14B1۔ملکوں کی طرف سے کسی ایسے قانونی/ ریگولیٹری/ پالیسی/ ادارہ جاتی فریم ورک پر عملدرآمد میں پیشرفت جو چھوٹے پیمانے کی فشریز کے رسائی کے حق کو تسلیم کرتا ہو اور اس کا تحفظ کرتا ہو		
14C۔سمندروں اور ان کے وسائل کے تحفظ اور ان کے دیرپا استعمال میں بہتری لانے کے لیے UNCLOS کی روشنی میں قانون پر عملدرآمد کرنا جو سمندروں اور ان کے وسائل کے تحفظ اور دیرپا استعمال کے لیے قانونی فریم ورک فراہم کرتا ہے، جیسا کہ The Future We Want کے پیراگراف 158 میں کہا گیا ہے۔		14C1۔ ایسے ملکوں کی تعداد جنہوں نے سمندروں اور ان میں موجود ذخائر کے تحفظ اور ان کے پائیدار استعمال کے لیے عالمی قوانین کی تصدیق، انہیں تسلیم اور کسی قانونی، پالیسی اور ادارہ جاتی فریم ورک کے ذریعے نافذ العمل بنانے کے لیے پیشرفت کی			

15۔زمین پر زندگی۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 15: زمینی ماحولیاتی نظاموں کے تحفظ، ان کی بحالی اور دیرپا استعمال کو فروغ دینا، جنگلات کو دیرپا انداز میں عمدہ طریقے سے استعمال کرنا، بڑھتے ہوئے صحراؤں کی روک تھام کرنا، زمین کے انحطاط کی روک تھام کرنا اور حیاتیاتی تنوع میں آنے والی کمی کی روک تھام کرنا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
15.1-2020ء تک بین الاقوامی معاہدوں کے تحت عائد ہونے والی ذمہ داریوں کے مطابق تازہ پانی کے زمینی ماحولیاتی نظاموں اور ان سے ملنے والی سہولیات بالخصوص جنگلات، نم زمینوں، پہاڑوں اور خشک زمینوں کا تحفظ، بحالی اور دیرپا استعمال یقینی بنانا۔	ہدف 15.1-2020ء تک بین الاقوامی معاہدوں کے تحت عائد ہونے والی ذمہ داریوں کے مطابق تازہ پانی کے زمینی ماحولیاتی نظاموں اور ان سے ملنے والی سہولیات بالخصوص جنگلات، نم زمینوں، پہاڑوں اور خشک زمینوں کا تحفظ، بحالی اور دیرپا استعمال یقینی بنانا۔	15.1 کل زمین میں جنگلات کے رقبے کا تناسب	15.1 کل زمین میں جنگلات کے رقبے کا تناسب	5.7فیصد	12فیصد
			15.2 زمینی اور تازہ پانی کے حیاتیاتی تنوع کی اہم جگہوں کا تناسب جو کہ محفوظ علاقوں میں موجود ہیں، حیاتیاتی نظام کی قسم کے لحاظ سے		

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

15۔زمین پر زندگی۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 15:زمینی ماحولیاتی نظاموں کے تحفظ ،ان کی بحالی اور دیرپا استعمال کو فروغ دینا، جنگلات کو دیرپا انداز میں عمدہ طریقے سے استعمال کرنا، بڑھتے ہوئے صحراؤں کی روک تھام کرنا، زمین کے انحطاط کی روک تھام کرنا اور حیاتیاتی تنوع میں آنے والی کمی کی روک تھام کرنا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
15.2۔2020ء تک تمام اقسام کے جنگلات کے پائیدار انتظام، جنگلات کی کٹائی کے خاتمے، نقصان کا شکار جنگلات کی بحالی اور عالمی طور پر جنگلات کی تعداد میں اضافے کے لیے عملدرآمد میں اضافہ	ہدف 15.2۔2020ء تک تمام اقسام کے جنگلات کے پائیدار انتظام، جنگلات کی کٹائی کے خاتمے، نقصان کا شکار جنگلات کی بحالی اور عالمی طور پر جنگلات کی تعداد میں اضافے کے لیے عملدرآمد میں اضافہ	15.2.1۔جنگلات کے پائیدار انتظام کی طرف پیشرفت	15.2.1۔جنگلات کے پائیدار انتظام کی طرف پیشرفت		
15.3۔صحراپذیری کا مقابلہ کرنا، خراب ہونے والی زمین کی بحالی بشمول ایسی زمین جو صحراپذیری، خشک سالی اور سیلاب سے متاثر ہوئی، نیز ایسی کوششیں کرنا کہ مستقبل میں زمین کو ضائع ہونے سے بچایا جائے	ہدف 15.3۔صحراپذیری کا مقابلہ کرنا، خراب ہونے والی زمین کی بحالی بشمول ایسی زمین جو صحراپذیری، خشک سالی اور سیلاب سے متاثر ہوئی، نیز ایسی کوششیں کرنا کہ مستقبل میں زمین کو ضائع ہونے سے بچایا جائے	15.3.1۔خراب ہونے والی زمین کا کل رقبے میں تناسب	15.3.1۔خراب ہونے والی زمین کا کل رقبے میں تناسب		
15.4۔2030ء تک پہاڑوں کے حیاتیاتی نظام کے بچاؤ کو یقینی بنانا، بشمول ان کا حیاتیاتی تنوع، اس کا مقصد پائیدار ترقی کے لیے ان کے فوائد دینے کی صلاحیت میں اضافہ کرنا ہے	ہدف 15.4۔2030ء تک پہاڑوں کے حیاتیاتی نظام کے بچاؤ کو یقینی بنانا، بشمول ان کا حیاتیاتی تنوع، اس کا مقصد پائیدار ترقی کے لیے ان کے فوائد دینے کی صلاحیت میں اضافہ کرنا ہے	15.4.1۔پہاڑوں کے حیاتیاتی تنوع کی حفاظت کے لیے موجود محفوظ مقامات کی صلاحیت			
		15.4.2۔ماؤنٹین گرین کور انڈیکس			
15.5۔قدرتی مساکن کی تنزلی اور حیاتیاتی تنوع کا نقصان روکنے کے لیے ہنگامی اور اہم اقدامات کرنا، نیز 2020ء تک معدومی کے خطرے کا شکار جانوروں کی اقسام محفوظ بنانے کے لیے اقدامات کرنا		15.5.1۔ریڈلسٹ انڈیکس			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

15۔زمین پر زندگی۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 15: زمینی ماحولیاتی نظاموں کے تحفظ ،ان کی بحالی اور دیر پا استعمال کو فروغ دینا، جنگلات کو دیر پا انداز میں عمدہ طریقے سے استعمال کرنا، بڑھتے ہوئے صحراؤں کی روک تھام کرنا، زمین کے انحطاط کی روک تھام کرنا اور حیاتیاتی تنوع میں آنے والی کمی کی روک تھام کرنا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
15.6۔عالمی طور پر تسلیم شدہ حقائق کے تحت جینیاتی وسائل کے استعمال سے حاصل ہونے والے فوائد کی ایماندارانہ اور مساویانہ شیئرنگ کو ترویج دینا		15.6.1۔ایسے ممالک کی تعداد جنھوں نے ایسے فوائد کی مساویانہ شیئرنگ یقینی بنانے کے لیے قانونی، انتظامی اور ادارہ جاتی لائحہ عمل اختیار کیے ہیں			
15.7۔حیوانات و نباتات کی محفوظ اقسام کے حصول اور ان کی سمگلنگ روکنے کے لیے ہنگامی اقدامات کرنا، نیز غیر قانونی جنگلی حیات کی طلب و رسد کو کنٹرول کرنے کے لیے اقدامات کرنا		15.7.1۔ایسی جنگلی حیات کی تعداد جنھیں غیر قانونی طور پر حاصل کیا گیا اور ان کی سمگلنگ کی گئی			
15.8۔2020ء تک زمین اور پانی کے حیاتیاتی نظام کو تباہ کرنے والی اقسام متعارف کروانے کے عمل کو روکنا نیز ان کے اثرات کو کم کرنا		15.8.1۔ایسے ممالک کا تناسب جنھوں نے تباہی پھیلانے والی اقسام کنٹرول کرنے کے لیے قومی سطح پر متعلقہ قوانین اختیار کیے ہیں			
15.9۔2020ء تک ماحولیاتی نظام اور حیاتیاتی تنوع کی اقدار کو قومی و مقامی منصوبہ سازی، ترقیاتی عمل، غربت میں کمی کی حکمت عملیوں اور حسابات میں ضم کرنا۔		15.9.1۔ایچی حیاتیاتی تنوع ٹارگٹ 2 جو کہ حیاتیاتی تنوع کی حکمت عملی کے منصوبے 2001-2020 کا حصہ ہے کے مطابق قائم کیے گئے قومی اہداف کے حصول کے لیے پیشرفت			
15 اے۔ حیاتیاتی تنوع اور ماحولیاتی نظاموں کے تحفظ اور دیر پا استعمال کے لیے تمام ذرائع سے حاصل ہونے والے مالی وسائل کو بروئے کار لانا اور ان میں نمایاں اضافہ کرنا۔		15 اے 1۔حیاتیاتی تنوع اور حیاتیاتی نظاموں کے بچاؤ کے لیے باقاعدہ ترقیاتی امداد اور سرکاری اخراجات			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

15۔زمین پر زندگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 15: زمینی ماحولیاتی نظاموں کے تحفظ ،ان کی بحالی اور دیر پا استعمال کو فروغ دینا، جنگلات کو دیر پا انداز میں عمدہ طریقے سے استعمال کرنا، بڑھتے ہوئے صحراؤں کی روک تھام کرنا، زمین کے انحطاط کی روک تھام کرنا اور حیاتیاتی تنوع میں آنے والی کمی کی روک تھام کرنا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
15B۔ جنگلات کے دیر پا انداز میں عمدہ استعمال پر سرمایہ کاری کے لیے تمام ذرائع سے ہر سطح پر حاصل ہونے والے قابل ذکر وسائل کو بروئے کار لانا اور ترقی پذیر ملکوں کو ان کے عمدہ استعمال میں بہتری لانے کے لیے موزوں مراعات فراہم کرنا جن میں تحفظ اور دوبارہ جنگلات لگانے کے لیے مراعات بھی شامل ہوں گی۔		15B1۔ حیاتیاتی تنوع اور حیاتیاتی نظاموں کے بچاؤ کے لیے باقاعدہ ترقیاتی امداد اور سرکاری اخراجات			
15C۔ زیر حفاظت مخلوقات کے غیر قانونی شکار اور ان کی سمگلنگ روکنے کی کوششوں کے لیے عالمی حمایت بہتر بنانا جس میں مقامی لوگوں کی استعداد بہتر بنانا بھی شامل ہے تاکہ وہ ذرائع معاش کے دیر پا مواقع پر کام کر سکیں۔		15C1۔ ایسی جنگلی حیات کی تجارت جسے غیر قانونی طور پر پکڑا گیا اور اس کی سمگلنگ کی گئی			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

16۔امن، اانصاف اور مضبوط ادارے۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 16: دیرپا ترقی کے لیے پرامن اور سب کی شمولیت پر مبنی معاشروں کو فروغ دینا، سب کو انصاف تک رسائی فراہم کرنا اور ہر سطح پر موثر، قابل احتساب اور سب کی شمولیت پر مبنی ادارے تعمیر کرنا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
16.1۔ ہر جگہ ہر قسم کے تشدد اور اس سے متعلقہ اموات کی شرح میں نمایاں کمی لانا۔	ہدف 16.1۔ ہر جگہ ہر قسم کے تشدد اور اس سے متعلقہ اموات کی شرح میں نمایاں کمی لانا۔	16.1.1۔عالمی طور پر قتل ہونے والے افراد کی تعداد، فی 1 لاکھ افراد، صنف اور عمر کے لحاظ سے	16.1.1۔عالمی طور پر قتل ہونے والے افراد کی تعداد، فی 1 لاکھ افراد، صنف اور عمر کے لحاظ سے	7.8فیصد	3فیصد
		16.1.2۔تنازعات کے دوران مرنے والے افراد کی تعداد، فی 1 لاکھ افراد، صنف، عمر اور وجہ کے لحاظ سے	16.1.2۔تنازعات کے دوران مرنے والے افراد کی تعداد، فی 1 لاکھ افراد، صنف، عمر اور وجہ کے لحاظ سے	1.9فیصد	1فیصد
		16.1.3۔پچھلے 12 ماہ کے دوران جسمانی، نفسیاتی اور جنسی تشدد کا شکار ہونے والے افراد کا تناسب	16.1.3۔پچھلے 12 ماہ کے دوران جسمانی، نفسیاتی اور جنسی تشدد کا شکار ہونے والے افراد کا تناسب	32فیصد	16فیصد
		16.1.4۔آبادی کا ایسا تناسب جو اپنی رہائش کے علاقے میں اکیلے چلنے میں خوف محسوس نہیں کرتے	16.1.4۔آبادی کا ایسا تناسب جو اپنی رہائش کے علاقے میں اکیلے چلنے میں خوف محسوس نہیں کرتے		
16.2۔بچوں کے ساتھ بدسلوکی، ان کے استحصال اور ان کے خلاف ہر قسم کے تشدد اور انہیں اذیت پہنچانے کا خاتمہ کرنا۔		16.2.1۔1 سے 17 سال کے ایسے بچوں کی تعداد جنہیں پچھلے ایک ماہ کے دوران اپنے سرپرست افراد کی طرف سے جسمانی یا نفسیاتی تشدد کا سامنا کرنا پڑا			
		16.2.2۔انسانی سمگلنگ کے دوران ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد، فی 1 لاکھ آبادی، صنف، عمر اور استحصال کی قسم کے لحاظ سے			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

16-امن، اانصاف اور مضبوط ادارے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہدف 16: دیر پا ترقی کے لیے پر امن اور سب کی شمولیت پر مبنی معاشروں کو فروغ دینا، سب کو انصاف تک رسائی فراہم کرنا اور ہر سطح پر موثر، قابل احتساب اور سب کی شمولیت پر مبنی ادارے تعمیر کرنا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
		16.2.3- 18 سے 29 سال عمر کے ایسے نوجوان افراد کی تعداد جنہوں نے 18 سال کی عمر تک جنسی تشدد کا سامنا کیا ہو			
16.3-قومی اور بین الاقوامی سطح پر قانون کی حکمرانی کو فروغ دینا اور انصاف تک سب کی یکساں رسائی یقینی بنانا۔	ہدف 16.3-قومی اور بین الاقوامی سطح پر قانون کی حکمرانی کو فروغ دینا اور انصاف تک سب کی یکساں رسائی یقینی بنانا۔	16.3.1-تشدد کا شکار ہونے والے ایسے افراد کا تناسب جنہوں نے اس تشدد کے بارے میں متعلقہ حکام یا تنازعات کے حل کے کسی نظام کے سامنے شکایت کی ہو	16.3.1-تشدد کا شکار ہونے والے ایسے افراد کا تناسب جنہوں نے اس تشدد کے بارے میں متعلقہ حکام یا تنازعات کے حل کے کسی نظام کے سامنے شکایت کی ہو		
		16.3.2-جیلوں میں موجود ایسے افراد کی تعداد جو بغیر کسی جرم سزا کاٹ رہے ہوں	16.3.2-جیلوں میں موجود ایسے افراد کی تعداد جو بغیر کسی جرم سزا کاٹ رہے ہوں		
16.4-2030ء تک مالیات اور اسلحہ کے غیر قانونی بہاؤ میں نمایاں کمی لانا، چوری شدہ اثاثوں کی بحالی اور واپسی کو مستحکم بنانا اور ہر طرح کے منظم جرائم کی روک تھام کرنا۔	ہدف 16.4-2030ء تک مالیات اور اسلحہ کے غیر قانونی بہاؤ میں نمایاں کمی لانا، چوری شدہ اثاثوں کی بحالی اور واپسی کو مستحکم بنانا اور ہر طرح کے منظم جرائم کی روک تھام کرنا۔	16.4.1-آنے والی اور جانے والی غیر قانونی رقومات کا مجموعہ (موجودہ امریکی ڈالر کی قیمت پر)	16.4.1-آنے والی اور جانے والی غیر قانونی رقومات کا مجموعہ (موجودہ امریکی ڈالر کی قیمت پر)		
		16.4.2-قبضے میں لیا گیا، پکڑا گیا یا حوالے کیا گیا ایسا اسلحہ جس کے غیر قانونی ہونے کے بارے میں متعلقہ حکام عالمی طریقہ کار کے تحت جانتے ہیں	16.4.2-قبضے میں لیا گیا، پکڑا گیا یا حوالے کیا گیا ایسا اسلحہ جس کے غیر قانونی ہونے کے بارے میں متعلقہ حکام عالمی طریقہ کار کے تحت جانتے ہیں		

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

16۔امن، اانصاف اور مضبوط ادارے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہدف 16: دیرپا ترقی کے لیے پرامن اور سب کی شمولیت پر مبنی معاشروں کو فروغ دینا، سب کو انصاف تک رسائی فراہم کرنا اور ہر سطح پر موثر، قابل احتساب اور سب کی شمولیت پر مبنی ادارے تعمیر کرنا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
16.5 ۔ ہر طرح کی کرپشن اور رشوت میں خاطر خواہ حد تک کمی لانا۔	ہدف 16.5 ۔ ہر طرح کی کرپشن اور رشوت میں خاطر خواہ حد تک کمی لانا۔	16.5.1۔ایسے افراد کا تناسب جن کا پچھلے 12 ماہ کے دوران کسی سرکاری اہلکار کے ساتھ رابطہ ہوا ہو اور اسے رشوت دی ہو یا سرکاری اہلکار نے ان سے رشوت مانگی ہو	16.5.1۔ایسے افراد کا تناسب جن کا پچھلے 12 ماہ کے دوران کسی سرکاری اہلکار کے ساتھ رابطہ ہوا ہو اور اسے رشوت دی ہو یا سرکاری اہلکار نے ان سے رشوت مانگی ہو		
		16.5.2۔ایسی کمپنیوں کا تناسب جن کا پچھلے 12 ماہ کے دوران کسی سرکاری اہلکار کے ساتھ رابطہ ہوا ہو اور اسے رشوت دی ہو یا سرکاری اہلکار نے ان سے رشوت مانگی ہو			
16.6 ۔ ہر سطح پر موثر، قابل احتساب اور شفاف اداروں کی ترویج کرنا۔	ہدف 16.6 ۔ ہر سطح پر موثر، قابل احتساب اور شفاف اداروں کی ترویج کرنا۔	16.6.1 ۔ بنیادی حکومتی اخراجات کا حقیقی طور پر منظور کردہ بجٹ کے ساتھ تناسب، شعبے کے لحاظ سے (یا بجٹ کے کوڈ یا اسی طرح کے دیگر طریقے کے تحت)	16.6.1 ۔ بنیادی حکومتی اخراجات کا حقیقی طور پر منظور کردہ بجٹ کے ساتھ تناسب، شعبے کے لحاظ سے (یا بجٹ کے کوڈ یا اسی طرح کے دیگر طریقے کے تحت)		
		16.6.2۔ایسی آبادی کا تناسب جو عوامی سہولیات کے ساتھ اپنے پچھلے تجربے سے مطمئن ہیں	16.6.2۔ایسی آبادی کا تناسب جو عوامی سہولیات کے ساتھ اپنے پچھلے تجربے سے مطمئن ہیں		
16.7 ۔ ہر سطح پر متعلقہ تقاضوں سے ہم آہنگ، سب کی شمولیت پر مبنی اور نمائندہ فیصلہ سازی یقینی بنانا۔	ہدف 16.7 ۔ ہر سطح پر متعلقہ تقاضوں سے ہم آہنگ، سب کی شمولیت پر مبنی اور نمائندہ فیصلہ سازی یقینی بنانا۔	16.7.1۔سرکاری اداروں (قومی اور مقامی قانون ساز ادارے، عوامی خدمات، عدلیہ) میں عہدوں کا قومی تقسیم کے لحاظ سے تناسب (صنف، عمر، معذور افراد اور آبادی کے گروپوں کے لحاظ سے)	16.7.1۔سرکاری اداروں (قومی اور مقامی قانون ساز ادارے، عوامی خدمات، عدلیہ) میں عہدوں کا قومی تقسیم کے لحاظ سے تناسب (صنف، عمر، معذور افراد اور آبادی کے گروپوں کے لحاظ سے)		

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
		16.7.2۔ایسی آبادی کا تناسب جو یہ یقین رکھتے ہیں کہ فیصلہ سازی شمولیت اورنمائندگی پر مبنی ہے،صنف،عمر،معذوری اورآبادی کے گروپوں کے لحاظ سے	16.7.2۔ایسی آبادی کا تناسب جو یہ یقین رکھتے ہیں کہ فیصلہ سازی شمولیت اورنمائندگی پر مبنی ہے،صنف،عمر،معذوری اورآبادی کے گروپوں کے لحاظ سے		
16.8۔عالمی طرز حکمرانی کے اداروں میں ترقی پذیر ملکوں کی شمولیت کو وسیع اور مستحکم بنانا۔		16.8.1۔عالمی تنظیموں میں ترقی پذیر مما لک کی ممبرشپ اورووٹ ڈالنے کے حق کا تناسب			
16.9۔2030ء تک سب کو قانونی شناخت بشمول پیدائش کے اندراج کی سہولت فراہم کرنا۔		16.9.1۔پانچ سال سے کم عمر کے ایسے بچوں کا تناسب جن کی پیدائش کا ریکارڈ کسی سرکاری اہلکار کے پاس عمر کے لحاظ سے درج ہے،			
16.10۔قومی قوانین اوربین الاقوامی معاہدوں کے مطابق معلومات تک عوامی رسائی اور بنیادی آزادیوں کا تحفظ یقینی بنانا۔	ہدف 16.10۔قومی قوانین اور بین الاقوامی معاہدوں کے مطابق معلومات تک عوامی رسائی اور بنیادی آزادیوں کا تحفظ یقینی بنانا۔	16.10.1۔پچھلے 12 ماہ کے دوران صحافیوں،میڈیا سے جڑے افراد،ٹریڈ یونینسٹ اورانسانی حقوق کے کارکنوں کے قتل،اغوا،جبری گمشدگی،قیداورتشدد کے تصدیق شدہ واقعات کی تعداد	16.10.1۔پچھلے 12 ماہ کے دوران صحافیوں،میڈیا سے جڑے افراد،ٹریڈ یونینسٹ اورانسانی حقوق کے کارکنوں کے قتل،اغوا،جبری گمشدگی،قیداورتشدد کے تصدیق شدہ واقعات کی تعداد		
		16.10.2۔ایسے مما لک کی تعداد جنھوں نے معلومات تک عوامی رسائی کو یقینی بنانے کے لیے آئینی،قانونی اور پالیسی گارنٹیز کواختیار کیا اوراس پرعملدرآمد کر رہے ہیں			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات،قومی بنیادی معلومات اورقومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

16-امن، اانصاف اور مضبوط ادارے---------ہدف 16: دیر پا ترقی کے لیے پر امن اور سب کی شمولیت پر مبنی معاشروں کو فروغ دینا، سب کو انصاف تک رسائی فراہم کرنا اور ہر سطح پر موثر، قابل احتساب اور سب کی شمولیت پر مبنی ادارے تعمیر کرنا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
16A- تشدد کی روک تھام اور دہشت گردی و جرائم کے خاتمہ کے لیے ہر سطح پر بالخصوص ترقی پذیر ملکوں میں تعمیر استعداد کے لیے بین الاقوامی تعاون سمیت متعلقہ قومی اداروں کو مستحکم بنانا۔		16A1- اصول پیرس کی روشنی میں قومی سطح پر آزاد انسانی حقوق کے ادارے کا وجود			
16B- دیر پا ترقی کے لیے غیر امتیازی قوانین اور پالیسیوں کو فروغ دینا اور انہیں نافذ کرنا۔		16B1- ایسی آبادی کا تناسب جس نے بتایا ہو کہ پچھلے 12 ماہ کے دوران ان کے ساتھ عالمی طور پر کسی ممنوع وجہ کی بنیاد پر امتیازی سلوک کیا گیا			

17-مقاصد کے حصول کیلئے شراکتیں-----ہدف 17: دیر پا ترقی کے لیے عالمی اشتراک عمل پر عملدر آمد اور اسے نئی قوت دینے کے طریقوں کو مستحکم بنانا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
17.1- ترقی پذیر ممالک کی طرف سے ٹیکسز اور دیگر محصولات میں اضافے کی صلاحیت مضبوط بنانے کے لیے مقامی وسائل اور عالمی وسائل بہتر بنانا	ہدف 17.1- ترقی پذیر ممالک کی طرف سے ٹیکسز اور دیگر محصولات میں اضافے کی صلاحیت مضبوط بنانے کے لیے مقامی وسائل اور عالمی وسائل بہتر بنانا	17.1.1- مجموعی سرکاری محصولات کا ماخذ کے مطابق خام قومی پیداوار کے ساتھ تناسب،	17.1.1- مجموعی سرکاری ریونیو کا خام قومی پیداوار کے ساتھ تناسب، سورس کے مطابق	11 فیصد	18 فیصد
		17.1.2- مقامی بجٹ کا حصہ جو مقامی ٹیکسوں سے پورا ہوتا ہے	17.1.2- مقامی بجٹ کا حصہ جو مقامی ٹیکسوں سے پورا ہوتا ہے	56 فیصد	80 فیصد

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
17.2۔ترقی یافتہ ممالک سرکاری طور پر ترقیاتی امداد کی فراہمی کے وعدے پورے کریں گے، اس میں یہ بھی شامل ہے کہ ترقی یافتہ ممالک اپنی خام قومی پیداوار کا 0.7 فیصد سرکاری ترقیاتی امداد کے لیے وقف کریں گے، اس امداد کا 0.15 سے 0.20 فیصد کم ترقی یافتہ ممالک کو دیا جائے گا، ترقی یافتہ ممالک کی حوصلہ افزائی کی جائے گی کہ وہ اس امداد کا کم از کم 0.20 فیصد کم ترقی یافتہ ممالک کو فراہم کریں۔		17.2.1۔خالص سرکاری امداد، مجموعی اور کم ترقی یافتہ ممالک کو ملنے، کا او ای سی ڈی ممالک کی مجموعی قومی پیداوار کے ساتھ تناسب			
17.3۔ترقی پذیر ممالک کے لیے اضافی مالیاتی وسائل کو مختلف ذرائع سے بڑھانا	ہدف 17.3۔ترقی پذیر ممالک کے لیے اضافی مالیاتی وسائل کو مختلف ذرائع سے بڑھانا	17.3.1۔براہ راست بیرونی سرمایہ کاری، سرکاری ترقیاتی امداد اور جنوب جنوبی تعاون کا مجموعی قومی اخراجات کے ساتھ تناسب	17.3.1۔براہ راست بیرونی سرمایہ کاری، سرکاری ترقیاتی امداد اور جنوب جنوبی تعاون کا مجموعی قومی اخراجات کے ساتھ تناسب	1.7 فیصد	6 فیصد
		17.3.2۔ترسیلات زر (امریکی ڈالر میں) کا مجموعی خام قومی پیداوار کے ساتھ تناسب	17.3.2۔ترسیلات زر (امریکی ڈالر میں) کا مجموعی خام قومی پیداوار کے ساتھ تناسب	7 فیصد	10 فیصد
17.4۔طویل عرصے میں قرضوں کی پائیداری کے حصول کے لیے ترقی پذیر ممالک کی مربوط پالیسیوں کے ذریعے مدد کرنا، یہ کام قرض کی فراہمی، قرضوں میں آسانی اور قرض کی ری سٹرکچرنگ کے ذریعے کیا جائے گا، اس کے ساتھ قرضوں میں ڈوبے غریب ممالک کے اس دباؤ کو کم کیا جائے گا۔	ہدف 17.4۔طویل عرصے میں قرضوں کی پائیداری کے حصول کے لیے ترقی پذیر ممالک کی مربوط پالیسیوں کے ذریعے مدد کرنا، یہ کام قرض کی فراہمی، قرضوں میں آسانی اور قرض کی ری سٹرکچرنگ کے ذریعے کیا جائے گا، اس کے ساتھ قرضوں میں ڈوبے غریب ممالک کے اس دباؤ کو کم کیا جائے گا	17.4.1۔قرضے کے باعث ادا کیے جانے والے واجبات اور اشیاء و خدمات کی برآمدات کا تناسب	17.4.1۔قرضے کے باعث ادا کیے جانے والے واجبات اور اشیاء و خدمات کی برآمدات کا تناسب	45 فیصد	20 فیصد

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

17۔مقاصد کے حصول کیلئے شراکتیں۔۔۔۔۔ہدف 17: دیرپا ترقی کے لیے عالمی اشتراک عمل پر عملدرآمد اور اسے نئی قوت دینے کے طریقوں کو مستحکم بنانا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
17.5۔کم ترقی یافتہ ممالک کے لیے سرمایہ کاری میں اضافے کے پروگرام اختیار کرنا اور ان پر عملدرآمد کرنا۔		17.5.1۔ایسے ممالک کی تعداد جنھوں نے کم ترقی یافتہ ممالک کے لیے سرمایہ کاری میں اضافے کے پروگرام شروع کیے اور ان پر عملدرآمد کیا			
ٹیکنالوجی					
17.6۔باہمی طور پر طے شدہ شرائط کے تحت سائنس، ٹیکنالوجی اور جدت کے شعبوں میں اور ان تک رسائی کے لیے اور علوم کے تبادلہ کو بہتر بنانے کے لیے شمالی و جنوبی، جنوبی وجنوبی اور مثلثی شکل میں علاقائی اور بین الاقوامی تعاون کو بہتر بنانا جس میں موجودہ نظاموں بالخصوص اقوام متحدہ کی سطح پر بہتر باہمی روابط اور ٹیکنالوجی میں معاونت کا عالمی نظام بھی شامل ہیں۔		17.6.1۔ملکوں کے مابین سائنس اور/یا ٹیکنالوجی کے حوالے سے تعاون کے معاہدوں کی تعداد،تعاون کی قسم کے لحاظ سے			
		17.6.2۔ 100 افراد میں سے کتنے لوگ سپیڈ کے لحاظ سے انٹرنیٹ کے فکس کنکشن رکھتے ہیں،			
17.7۔ماحولیاتی اعتبار سے عمدہ ٹیکنالوجیز کی سازگار شرائط پر ترقی پذیر ملکوں کو ترویج، منتقلی، پھیلاؤ اور ادغام کو فروغ دینا جس میں باہمی طور پر طے شدہ رعایتی اور ترجیحی شرائط بھی شامل ہوں گی۔		17.7.1۔ترقی پذیر ممالک میں ماحولیاتی طور پر ٹھوس ٹیکنالوجیز کی ترقی، منتقلی اور پھیلاؤ کے لیے مجموعی طور پر منظور ہونے والے فنڈز کا حجم			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
17.8۔2017ء تک کم ترقی یافتہ ملکوں کے لیے ٹیکنالوجی بینک اور سائنس، ٹیکنالوجی اور جدت کی استعداد بہتر بنانے کے نظام کو بھرپور انداز میں عملی شکل دینا اور مددٹیکنالوجی بالخصوص اطلاعاتی وابلاغی ٹیکنالوجی کے استعمال کو بہتر بنانا۔		17.8.1۔ایسے افراد کا تناسب جو انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں			
تعمیر استعداد					
17.9۔ترقی پذیر ملکوں میں تمام دیرپا ترقیاتی مقاصد پر عملدرآمد کے قومی منصوبوں پر مدد دینے کے لیے موثر اور ہدف پر مبنی تعمیر استعداد کے لیے بین الاقوامی معاونت کو بہتر بنانا جس میں شمال و جنوب، جنوب وجنوب اور مثلثی شکل میں تعاون بھی شامل ہے۔		17.9.1۔ترقی پذیر ممالک کے لیے مالیاتی اور فنی امداد (بشمول شمال جنوب، جنوب جنوب اور مثلثی تعاون) کے وعدے			
تجارت					
17.10۔عالمی تجارتی تنظیم/ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کے تحت ایک آفاقی، قواعد پر مبنی، کھلے، غیر امتیازی اور مساویانہ کثیر رخی تجارتی نظام کو فروغ دینا جس میں دوہا ترقیاتی ایجنڈا کے تحت مذاکرات کو پایہ تکمیل تک پہنچانا بھی شامل ہے۔		17.10.1۔عالمی طور پر نافذ ٹیرف کی اوزان کی بنیاد پر اوسط			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
17.11۔ترقی پذیر ملکوں کی برآمدات میں نمایاں اضافہ کرنا بالخصوص اس نقطہ نظر سے کہ 2020ء تک عالمی برآمدات میں کم ترقی یافتہ ممالک کے حصے کو دوگنا کیا جائے گا۔		17.11.1۔عالمی برآمدات میں ترقی پذیر ممالک اور کم ترقی یافتہ ممالک کا حصہ			
17.12۔تمام ترقی یافتہ ممالک کے لیے عالمی تجارتی تنظیم/ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کے فیصلوں کے موافق دیرپا بنیاد پر ڈیوٹی سے پاک اور کوٹہ سے پاک منڈی تک رسائی پر بروقت عملدرآمد کو عملی شکل دینا جس میں اس بات کو یقینی بنانا بھی شامل ہے کہ کم ترقی یافتہ ممالک سے درآمدات پر لاگو اوریجن کے ترجیحی قواعد شفاف اور سادہ ہوں اور منڈی تک رسائی کی راہ ہموار کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔		17.12.1۔ترقی پذیر ممالک،کم ترقی یافتہ ممالک اور چھوٹے جزائر پر مشتمل ریاستوں کے لیے اوسط ٹیرف			
نظام سے متعلق مسائل					
پالیسیوں اور اداروں کی ہم آہنگی					
17.13۔عالمی میکرو اکنامک استحکام کو بہتر بنانا جس میں پالیسی سطح پر باہمی روابط اور پالیسی کو باہم مربوط بنانا بھی شامل ہے۔		17.13.1۔معیشت کی مجموعی صورتحال			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

17۔مقاصد کے حصول کیلئے شراکتیں۔۔۔۔۔ہدف 17: دیر پا ترقی کے لیے عالمی اشتراک عمل پر عملدرآمد اور اسے نئی قوت دینے کے طریقوں کو مستحکم بنانا

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
17.14۔دیر پا ترقی کے لیے پالیسی کو بہتر طور پر باہم مربوط بنانا۔	ہدف 17.14۔دیر پا ترقی کے لیے پالیسی کو بہتر طور پر باہم مربوط بنانا۔	17.14.1۔ایسے ممالک کی تعداد جہاں پائیدارترقی کے حوالے سے مربوط پالیسیوں کے فروغ کے لیے نظام موجود ہے	17.14.1۔ایسے ممالک کی تعداد جہاں پائیدارترقی کے حوالے سے مربوط پالیسیوں کے فروغ کے لیے نظام موجود ہے		
17.15۔غربت کے خاتمے اور دیر پا ترقی کے لیے پالیسیوں کی تشکیل اور عملدرآمد میں ہر ملک کی پالیسی گنجائش اور قیادت کا احترام کرنا۔		17.15.1۔ترقیاتی امداد فراہم کرنے والوں کی طرف سے ترقی پذیر ممالک کی طرف سے اپنے طور پر نتائج پرکھنے کے لیے بنائے گئے فریم ورک کے استعمال کی وسعت			
مختلف متعلقہ فریقوں کے درمیان شراکت داریاں					
17.16۔دیر پا ترقی کے لیے عالمی شراکت داری کو بہتر بنانا اور اسے تقویت دینے کے لیے مختلف متعلقہ فریقوں کے درمیان شراکت داریاں پیدا کرنا جن کی بدولت تمام ملکوں بالخصوص ترقی پذیر ملکوں میں دیر پا ترقیاتی مقاصد کے حصول میں مدد دینے کے لیے علوم، مہارت، ٹیکنالوجی اور مالی وسائل کو بروئے کار لایا جا سکے اور ان کا تبادلہ کیا جا سکے۔		17.16.1۔ایسے ممالک کی تعداد جنہوں نے مختلف سٹیک ہولڈرز کی طرف سے ترقی کی موثریت جانچنے کے فریم ورک پر پیشرفت کی ہے، یہ فریم ورک پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں معاونت فراہم کرتا ہے			
17.17۔شراکت داریوں کے تجربے اور وسائل کی حکمت عملیوں کو آگے بڑھاتے ہوئے سرکاری و نجی اور سول سوسائٹی کی موثر شراکت داریوں کی حوصلہ افزائی کرنا اور انہیں فروغ دینا۔		17.17.1۔(اے) سرکاری و نجی شراکت اور (بی) سول سوسائٹی کی شراکت داری کے لیے فراہم کردہ امریکی ڈالرز			

نوٹ: خالی جگہوں کیلئے قومی ترجیحات، قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

عالمی اہداف	قومی ترجیحی اہداف	عالمی اشارات	قومی ترجیحی اشارات	قومی بنیادی معلومات 15-2014ء	ہدف 2030ء
ڈیٹا،نگرانی اور جوابدہی					
17.18-2020ءتک ترقی پذیر ملکوں بشمول کم ترقی یافتہ ملکوں اور چھوٹی جزیرہ نما ترقی پذیر ریاستوں کو آمدنی،صنف،عمر، نسل،نسلی وابستگی،ہجرت کی کیفیت، معذوری،جغرافیائی محل وقوع اور قومی سیاق وسباق سے متعلق دیگر خوبیوں کے حامل معیاری،بروقت اور قابل بھروسہ ڈیٹا کی دستیابی کے لیے ان کی استعداد میں اضافہ کرنا۔		17.18.1۔پائیدار ترقی کے قومی سطح پر تیار ہونے والے ایسے اشارات کا تناسب جو ٹارگٹ کے لحاظ سے الگ الگ جانچے جا سکتے ہوں نیز وہ رسمی شماریات کے اصولوں کے مطابق ہوں			
		17.18.2۔ایسے ممالک کی تعداد جہاں شماریات کے حوالے سے ایسے قوانین موجود ہوں جو رسمی شماریات کے بنیادی اصولوں سے مطابقت رکھتے ہوں			
		17.8.3۔ایسے ممالک کی تعداد جہاں ایسا قومی شماریاتی منصوبہ موجود ہے جسے مکمل فنڈز فراہم کیے جاتے ہیں اور اس پر عملدرآمد ہو رہا ہے،فنڈنگ کے ذریعے کے لحاظ سے			
17.19-2030ءتک جاری منصوبوں کو مضبوط بناتے ہوئے جی ڈی پی کو فائدہ پہنچانے والی پائیدار ترقی کی پیمائش کی پیشرفت کو جانچنا،نیز ترقی پذیر ممالک میں شماریاتی صلاحیت سازی کو مضبوط بنانا۔		17.19.1۔ترقی پذیر ممالک میں شماریاتی صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لیے فراہم کیے جانے والے وسائل کی ڈالر میں قیمت			
		17.19.2۔ایسے ممالک کا تناسب جنہوں نے (اے) 10 سال کے دوران کم از کم ایک مردم شماری اور خانہ شماری منعقد کی ہے،اور (بی) پیدائش کے 100 فیصد اندراج اور اموات کے 80 فیصد اندراج کا ہدف حاصل کر لیا ہے			

نوٹ: خالی جگہوں کیلیے قومی ترجیحات،قومی بنیادی معلومات اور قومی اہداف ابھی طے نہیں کی گئے ہیں۔

آوازمرکز برائے ترقی وخدمات (AWAZCDS Pakistan):

کا قیام 1995 میں عمل میں لایا گیا اور یہ سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹرار جوائنٹ اسٹاک کمپنیز کے ساتھ غیر منافع بخش تنظیم کے طور پر رجسٹرڈ ہوئی اور اسے اقوام متحدہ کی اقتصادی اور سماجی کونسل (UN ECOSOC) کے ساتھ خصوصی مشاورتی حیثیت حاصل ہے۔ آوازسی ڈی ایس پاکستان کا بنیادی مقصد پسماندہ طبقات کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے خاص طور پر مناسب مواقع پیدا کرنے اور زندگی گزارنے کی مہارتوں کے ذریعے ہر سطح پر شراکت داروں کے تعاون واشتراک سے مربوط اور جدید حل تلاش کرنا ہے۔

مزید معلومات کے لیے مہربانی فرما کر یہ ویب سائٹ دیکھیں: www.awazcds.org.pk

پاکستان ترقیاتی الائنس کا قیام:

پاکستان ترقیاتی اتحاد (PDA) کا قیام 2014ء میں عمل میں لایا گیا یہ الائنس ترقی اور حقوق پر مبنی طریقہ ہائے کار پر مل کر کام کرنے والی قومی سطح کی 104 غیر سرکاری تنظیموں/نیٹ ورکس کا اتحاد ہے جو پورے ملک میں گورننس (نظم ونسق) اور جواب دہی خصوصاً پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) کے مسائل کو حل کرنے کیلئے کوشاں ہیں۔ یہ اتحاد آواز سی ڈی ایس پاکستان کی زیر قیادت کام کرتا ہے اور قومی اور صوبائی سطح پر منتخب قومی اور صوبائی انتظامی کمیٹیوں کی جانب سے چلایا جاتا ہے۔ پی ڈی اے مختلف قومی علاقائی اور عالمی اتحادوں اور فورمز سمیت ایشائی ترقیاتی اتحاد (ADA) ایشائی CSOs شراکت داری برائے پائیدار ترقی (APSD)، ایکشن برائے پائیدار ترقی (A4SD)، غربت کے خلاف اقدام کیلئے عالمی آواز (GCAP) اور شفافیت، جوابدہی اور شراکت داری (TAP) نیٹ ورک وغیرہ میں کلیدی حثیت سے شامل ہے۔

مزید معلومات کے لیے مہربانی فرما کر یہ ویب سائٹ دیکھیں: www.pda.net.pk

رابطہ:

نیشنل سیکرٹریٹ آوازسی ڈی ایس پاکستان اور پاکستان ترقیاتی الائنس
مکان نمبر 147، گلی نمبر 11، سیکٹرای۔11/4، نیشنل پولیس فاؤنڈیشن۔اسلام آباد
فون نمبر 2222642-51-92+ ای میل: info@awazcds.org.pk

بین الاقوامی ادارہ برائے سمندر پار رضا کارانہ خدمات (VSO):

سمندر پار رضا کارانہ خدمات (VSO) انٹرنیشنل دنیا کی ایک ممتاز اور خودمختار بین الاقوامی ترقیاتی تنظیم ہے جو اپنے رضا کاروں کے ذریعے اعلیٰ اثرات کے حامل ترقیاتی منصوبوں پر کام کرتی ہے۔ اس وقت VSO افریقہ، ایشیاء اور بحرالکاہل کے 24 ممالک میں 821 عملے کے ارکان کے ساتھ خدمات انجام دے رہی ہے اور اس کا بجٹ 76 ملین پاؤنڈ سے زیادہ ہے۔ 1958 میں اپنے قیام کے بعد 90 سے زیادہ ممالک میں 94 قوم پرستوں نے VSO کے رضا کاروں کی حیثیت سے کام کیا ہے۔ (VSO) اپنے نو عالمی مرکزوں کے ذریعے انتہائی ماہر اور خصوصی مہارت کے حامل بین الاقوامی رضا کار ماہرین کو بھرتی کرتی ہے۔

VSO پاکستان میں 1987 سے کام کر رہی ہے۔ VSO نے ان تین دہائیوں کے دوران روزگار، تعلیم، شراکت گورننس اور نوجوانوں کے اقدامات کی معاونت کے لیے 300 بین الاقوامی رضا کاروں اور 7222 قومی اور سماجی رضا کاروں کی ماہرانہ مہارتوں اور تجربے کے ساتھ اپنی خدمات انجام دی ہیں۔ یہ رضا کار اپنے اپنے شعبے کے ماہر ہیں اور VSO انھیں پاکستان بھر کی 70 سے زائد ساتھی تنظیموں کے مختلف قسم کے کاموں میں شریک کرنے کے قابل ہوئی تھی۔ VSO اسلام آباد کے دارالحکومت کے علاقہ کے علاوہ سندھ اور پنجاب کے صوبوں میں کام کرتی ہے۔

VSO پاکستان کے رابطہ کی تفصیل

سارہ ٹاور، MPCHS ای۔11/3 اسلام آباد، پاکستان
فون: 4-2223903 (51 92+)
ای میل: infopakistan@vsoint.org

pda For Governance and Accountability

Working together on Sustainable Developement Goals (SDGs)

پاکستان ترقیاتی اتحاد

نیشنل سیکرٹریٹ

آزاد جموں وکشمیر

بلوچستان

گلگت بلتستان

خیبر پختونخوا

پنجاب

سندھ

نیشنل سیکرٹریٹ آوازسی ڈی ایس پاکستان اور پاکستان ترقیاتی الائنس

مکان نمبر 147، گلی نمبر 11، سیکٹرای۔11/4، نیشنل پولیس فاؤنڈیشن۔اسلام آباد

فون نمبر 2222642-51-92+ ای میل: zia@awazcds.org.pk / info@awazcds.org.pk

ویب سائیٹ: www.awazcds.org.pk / www.pda.net.pk